www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:158 15.06.2025 SUNDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۵۸/اتوار/۱۵/جون ۲۰۲۵/مطابق/۱۸/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

پہلگام حملے کے بعد بند کیے گئے سیاحتی مقامات مرحلہ وار کھولے جائیں گے: منوج سنہا

سری نگر، 14 جون (یو این آئی) جموں و کشمیر میں سیاحت کے شعبے کو فروغ دینے اور معمولات زندگی کی بحالی کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتے کو وادی اور جموں کے کئی اہم سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا باضابطہ اعلان کیا۔ یہ مقامات سکیورٹی خدشات کے باعث 'آپریشن سندور' کے دوران عارضی طور پر بند کر دیے گئے تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جنوبی کشمیر کے پہلگام میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 22 اپریل کو ہونے والے حملے کے بعد احتیاطاً کچھ سیاحتی مقامات بند کیے گئے تھے۔ موجودہ سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد فیصلہ کیا گیا ہے کہ یہ مقامات مرحلہ وار دوبارہ عوام کے لیے کھولے جائیں گے۔ انہوں نے کہا 'ہماری اولین ترجیح عوام کی سلامتی کے ساتھ ساتھ ان کا روزمرہ کا سکون بحال کرنا ہے۔ اب زمینی صورتحال خاصی بہتر ہو چکی ہے، اور ہم عوام کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ ان قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہوں۔' انتظامیہ کے مطابق، تمام دوبارہ کھولے گئے مقامات پر سخت سکیورٹی انتظامات کیے گئے ہیں۔ مقامی پولیس یونٹس، نیم فوجی دستے اور سول انتظامیہ مل کر ان مقامات پر سکیورٹی کی نگرانی کر رہے ہیں۔ سی سی ٹی وی نگرانی، چیک پوائنٹس، اور ہنگامی رسپانس ٹیمیں بھی تعینات کی گئی ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کا بروقت تدارک کیا جا سکے۔ سیاحت سے وابستہ مقامی اسٹیک ہولڈرز، ہوٹل مالکان، اور ٹریول ایجنٹوں نے اس فیصلے کا بھرپور خیر مقدم کیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ اس سے آنے والے دنوں میں سیاحوں کی آمد میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ اننت ناگ سے تعلق رکھنے والے ایک سینئر سیاحتی افسر نے کہا: 'یہ فیصلہ نہ صرف سیاحتی شعبے بلکہ عام لوگوں کے لیے بھی ایک مثبت اشارہ ہے۔ یہ استحکام اور ترقی کا پیغام دے رہا ہے۔' انتظامیہ نے عوام اور سیاحوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور چوکنا رہیں۔ عوامی اجتماعات، تقریبات، اور دیگر سیاحتی سرگرمیاں مرحلہ وار بحال کی جائیں گی، جن کا انحصار جاری سکیورٹی جائزوں پر ہوگا۔ سرکاری بیان کے مطابق جن سیاحتی مقامات کو عوام کے لیے دوبارہ کھولا گیا ہے ان میں بیتاب ویلی، ویری ناگ، کوکرناگ، اچھ بل پارک، بادام واری (سری نگر)، نگین پارک (سری نگر)، تقدیر پارک حضرت بل کے نزدیک، اور جموں صوبے کے متعدد سیاحتی مقامات شامل ہیں۔

ممبئی کے سابق پولیس انسپکٹر ستیش کدم پر بدعنوانی کے الزامات، غیر متناسب اثاثوں کے کیس میں مقدمہ درج

ممبئی، 14 جون (یو این آئی) ممبئی کے سابق سینئر پولیس انسپکٹر ستیش کدم، جو این آر آئی کوسٹل پولیس اسٹیشن سے تعلق رکھتے ہیں، بدعنوانی کے سنگین الزامات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہیں ستمبر 2024 میں 3.5 لاکھ روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کے پاس 3.48 کروڑ روپے مالیت کے غیر متناسب اثاثے موجود ہیں جو ان کی معلوم آمدنی سے تقریباً 297 فیصد زیادہ ہیں۔ ممبئی اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) نے ہفتہ کو ان کے خلاف کرپشن کی روک تھام ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ اے سی بی نے کدم کی رہائش گاہ، جو نئی ممبئی کے علاقے الوے میں واقع ہے، سے بڑی رقم ضبط کی تھی، جس کے بعد بیورو کے ڈائریکٹر جنرل نے تفصیلی انکوائری کا حکم دیا تھا۔ چھ ماہ کی تحقیقات کے دوران اے سی بی کے ممبئی یونٹ کے انسپکٹر کرشنا سیکھلے اور ان کی ٹیم نے دریافت کیا کہ کدم نے اپنے سرکاری عہدے کا غلط استعمال کرتے ہوئے اپنے اور اپنے خاندان کے نام جائیدادیں، گاڑیاں اور نقد رقم حاصل کی۔ کدم کے پاس الوے کے آر کنڈ ہائٹس، سیکٹر 23 میں دو فلیٹ نمبر 701 اور 705 ہیں۔ اس کے علاوہ، سیکٹر 25، الوے میں 170 مربع میٹر کا ایک پلاٹ ان کی بیوی اور بیٹے کے نام شمسی دیانت انٹرپرائزز ایل ایل پی کے ذریعے خریدا گیا ہے۔ فلیٹ نمبر 701 میں 48 لاکھ روپے نقد اور 82,000 روپے کا گھریلو سامان موجود تھا، جبکہ فلیٹ نمبر 705 میں 3.4 لاکھ روپے کا گھریلو سامان برآمد ہوا۔ تحقیقات میں کئی اعلیٰ درجے کی گاڑیاں بھی سامنے آگئیں، جن میں کدم کے نام پر ماروتی سوزوکی سیلریو، ان کی بیوی کے نام پر ہنڈائی ورنا، اور ان کے بیٹے کے نام پر ایک آڈی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 245 گرام وزنی سونے کے زیورات بھی ضبط کیے گئے۔ اے سی بی نے کدم کے خلاف بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ 1988 کی دفعہ 13(1)(b) اور 13(2) کے تحت اختیارات کے ناجائز استعمال اور بدعنوانی کے الزامات میں مقدمہ درج کیا ہے۔ گرفتاری کے بعد کدم نے اے سی بی کی ورلی یونٹ میں چھ دن پولیس حراست میں گزارے، اور پھر ہائی کورٹ سے ضمانت حاصل کرنے سے پہلے ایک ماہ سے زائد عدالتی حراست میں رہے۔

مودی حکومت کے 11 سالوں میں مرکز میں عام آدمی کو رکھتے ہوئے اقتصادی ترقی پر خصوصی توجہ دی گئی: سیتارمن

نئی دہلی 14 جون (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا ہے کہ مودی حکومت کے 11 سالوں میں عام آدمی کو مرکز میں رکھتے ہوئے اقتصادی ترقی کے ساتھ عوامی فلاحی اسکیموں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ محترمہ سیتارمن نے مودی حکومت کے 11 سالوں کے دوران اقتصادی شعبوں کے بارے میں ایک انگریزی روزنامے میں ایک مضمون لکھا ہے، جسے انہوں نے ایکس پر شیئر کیا ہے۔ 11 سالوں میں ہندوستان کے ترقی کے سفر کے عنوان سے اس مضمون میں: سروس، اچھی حکمرانی اور غریب بہبود سے مضبوط معیشت تک' میں وزیر خزانہ نے لکھا ہے کہ دنیا کی معیشتیں اس وقت سنگین غیر یقینی کے دور سے گزر رہی ہیں۔ جیو اکنامک ڈیوائیڈ بڑھ رہی ہے، عالمی قرضے اپنے عروج پر ہیں اور نئی ٹیکنالوجی کی وجہ سے مالی استحکام پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ ان حالات میں ہندوستان ایک مضبوط اور مستحکم معیشت کے طور پر ابھرا ہے۔ مسز سیتارمن لکھتی ہیں کہ یہ صورتحال سال 2013 سے بالکل مختلف ہے کیونکہ تب ہندوستان کو 'نازک پانچ' ممالک کی فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔ اس وقت ملک کو کم اقتصادی ترقی، بلند افراط زر، کرنٹ اکاؤنٹ کا بڑا خسارہ اور کمزور حکومتی مالیاتی پوزیشن جیسے مسائل کا سامنا تھا۔ انہوں نے لکھا ہے کہ گزشتہ 11 سالوں میں ہندوستان نے ان تمام چیلنجوں پر قابو پالیا ہے۔ اب ہندوستان جڑواں خسارے والی معیشت نہیں ہے، بلکہ 'ٹوئن بیلنس شیٹ ایڈوانٹیج' والا ملک بن گیا ہے۔ یہ تبدیلی مسلسل پالیسی اصلاحات اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں لیے گئے دوررس فیصلوں کا نتیجہ ہے۔ وزیر خزانہ نے لکھا ہے کہ 2014 میں اقتدار میں آنے کے بعد حکومت کی سب سے بڑی ترجیح معاشی ترقی کو دوبارہ تیز کرنا تھا۔ اس کے لیے کئی ڈھانچہ جاتی اصلاحات نافذ کی گئیں، جن میں جی ایس ٹی (گڈز اینڈ سروسز ٹیکس)، آئی بی سی (دیوالیہ اور دیوالیہ پن کوڈ)، ریرا (ریئل اسٹیٹ ریگولیشن ایکٹ) جیسے اقدامات شامل ہیں۔ کووڈ وبائی مرض کے دوران چھوٹی صنعتوں کو پروڈکشن بیسڈ انسینٹیو (پی ایل آئی) اسکیم اور ایمرجنسی کریڈٹ گارنٹی اسکیم کے ذریعے بحران پر قابو پانے میں مدد کی گئی۔ اس دوران انفراسٹرکچر کی تعمیر پر بھی خصوصی توجہ دی گئی۔ 2013-14 میں سرمایہ خرچ جی ڈی پی کا صرف 1.7 فیصد تھا جو 2024-25 میں بڑھ کر 3.2 فیصد ہوگیا ہے۔ اگر ہم اس میں کیپیٹل گرانٹس کو شامل کریں تو یہ تعداد 4.1 فیصد تک پہنچ جاتی ہے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی کی وجہ سے پٹرولیم مصنوعات کی سپلائی میں رکاوٹ کے امکان کے باعث بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 82.72 روپے فی لیٹر پر رہا۔ تیل کی ایک بڑی مارکیٹنگ کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا۔ عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 7.55 فیصد بڑھ کر 73.18 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 1.28 فیصد اضافے کے ساتھ 75.28 ڈالر فی بیرل پر رہی۔ ملک کے چاروں میٹرو میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمت درج ذیل رہی۔

میٹروپولیٹن (روپے فی لیٹر)	پیٹرول	ڈیزل
دہلی	72.94	62.87
ممبئی	15.92.21.104	
چنئی	75.100	34.92
کولکتہ	94.103	76.90

احمد آباد طیارہ حادثے کی تحقیقات کے لیے تشکیل دی گئی کمیٹی تین ماہ میں رپورٹ دے گی

نئی دہلی 14 جون (یو این آئی) شہری ہوا بازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو نے ہفتہ کو کہا کہ احمد آباد طیارہ حادثہ کی تحقیقات کے لئے مرکزی داخلہ سکریٹری کی سربراہی میں ایک اعلی سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو تین ماہ کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرے گی۔ مسٹر نائیڈو نے یہاں پریس کانفرنس میں بتایا کہ کمیٹی کی پہلی میٹنگ پیر کو ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کمیٹی کسی بھی دیگر تحقیقات سے آزادانہ طور پر کام کرے گی اور اس میں ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) اور انٹیلی جنس بیورو کے افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں شہری ہوابازی کے تحفظ کے معیارات اعلی سطح کے ہیں، جس کا تذکرہ غیر ملکی ایجنسیوں نے بارہا کیا ہے، اس کے باوجود یہ المناک حادثہ پیش آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے حفاظتی معیار کے مطابق بوئنگ 787 طیاروں کی مکمل چھان بین کرنے کا فیصلہ کیا ہے، ملک میں آپریشن میں شامل اس زمرے کے تمام طیاروں کی جانچ کی جائے گی۔

یوگا پر عالمی کانفرنس کا انعقاد

نئی دہلی 14 جون (یو این آئی) بین الاقوامی یوگا ڈے سے پہلے، "یوگا کنیکٹ 2025: ایک پرتھوی، ایک سواستھیہ کے لئے یوگ" پر ایک عالمی کانفرنس ہفتہ کو قومی راجدھانی میں منعقد ہوئی جس میں پوری دنیا سے معروف بین الاقوامی یوگا اداروں کے ایک ہزار سے زیادہ مندوبین نے شرکت کی۔ مرکزی آیوش وزیر پرتاپ راؤ جادھو نے کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ جدید دور میں دنیا یوگا کی افادیت کو سمجھ رہی ہے اور لوگ اس کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔ کانفرنس میں یوگا گرو بابا رام دیو، آچاریہ بال کرشنا، پروفیسر ایچ آر ناگیندر اور بھکشو سنگھ سینا موجود تھے۔ اس کانفرنس کا انعقاد 11 ویں بین الاقوامی یوگا دن کی تیاری کے طور پر کیا گیا تھا۔ یوگا گرو، پالیسی ساز، ماہرین صحت اور ملک اور بیرون ملک کے صنعت کاروں کے ساتھ ساتھ بہت سے محققین نے اس کانفرنس میں حصہ لیا۔ اس کانفرنس میں امریکہ، برطانیہ، بحرین اور جنوبی کوریا سمیت دیگر ممالک کے 1000 ماہرین نے بھی شرکت کی۔

نیٹ یو جی 2025 کے نتائج کا اعلان، 12.36 لاکھ سے زیادہ امیدوار پاس

نئی دہلی 14 جون (یو این آئی) نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے انڈر گریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلے کے لیے قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ (نیٹ یو جی) 2025 کے نتائج کا جمعہ کو باضابطہ اعلان کیا، جس میں 12.36 لاکھ سے زیادہ امیدوار پاس ہوئے ہیں۔ اس سال راجستھان کے مہیش کمار نے 99.99 پرسنٹائل حاصل کر کے ٹاپر بننے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مدھیہ پردیش کے اتکرش اودھیا نے دوسرا اور مہاراشٹر کے کرشانگ جوشی نے تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔ لڑکیوں میں اویکا اگروال نے سب سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہیں۔ این ٹی اے نے نیٹ یو جی 2025 کے لیے تمام زمروں کے لیے کٹ آف اسکور بھی جاری کیا ہے۔ اس سال جنرل اور ای ڈبلیو ایس زمرے کے امیدواروں کے لیے کٹ آف اسکور 686 سے 144 کے درمیان مقرر کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی، جنرل/معاشی طور پر پسماندہ طبقے کے امیدواروں، دیویانگ زمرے کے امیدواروں کے لیے یہ کٹ آف اسکور 143 سے 127 کے درمیان ہے۔ اس کے علاوہ دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی)، شیڈول کاسٹ (ایس سی) اور شیڈول ٹرائب (ایس ٹی) زمرے کے لئے کٹ آف اسکور 143 سے 113 کے درمیان مقرر ہے۔ خیال رہے کہ نیٹ یو جی 2025 کا امتحان 4 مئی کو لیا گیا تھا۔ امتحانات ملک کے 552 شہروں میں 5468 مراکز پر 13 زبانوں میں منعقد کیے گئے تھے۔ ملک سے باہر یہ امتحان 14 شہروں میں منعقد کیا گیا جن میں ابوظہبی، دبئی، بینکاک، کولمبو، دوحہ، کھٹمنڈو، کوالالمپور، کویت سٹی، لاگوس، منامہ، مسقط، ریاض، شارجہ اور سنگاپور شامل ہیں۔ اس سال 22 لاکھ 76 ہزار 69 امیدواروں نے اپنا رجسٹریشن کرایا تھا جبکہ مجموعی طور پر 22 لاکھ 9 ہزار 318 امیدوار امتحان میں شریک ہوئے اور 12 لاکھ 36 ہزار 531 امیدوار کامیاب ہوئے۔ گزشتہ سال نیٹ یو جی 2024 میں 24 لاکھ 6 ہزار 079 طلباء نے اپنا اندراج کیا تھا جبکہ کل ملا کر 23 لاکھ 33 ہزار 162 امیدوار امتحان میں شریک ہوئے اور 13 لاکھ 15 ہزار 853 امیدوار کامیاب ہوئے تھے۔ اس سال غیر ریزرو کیٹیگری کے 689366 امیدوار، درج فہرست ذات کے 333646، درج فہرست قبائل کے 150224، دیگر پسماندہ طبقات کے 948507، ای ڈبلیو ایس کے 154326 امیدواروں نے حصہ لیا، جس میں لڑکوں کی تعداد 965996 اور لڑکیوں کی تعداد 1310062 رہی اور غیر ملکی امیدواروں کی تعداد 939 تھی جبکہ 11 تھرڈ جینڈر نے حصہ لیا۔

کھڑگے جائیں گے احمد آباد

نئی دہلی 14 جون (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے احمد آباد میں طیارہ حادثے میں زخمی لوگوں اور ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ سے ملاقات کریں گے اور جائے حادثہ پر صورتحال کا بھی جائزہ لیں گے۔ کانگریس صدر دفتر سے موصولہ اطلاع کے مطابق کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے آج شام 4 بجے کے قریب احمد آباد پہنچیں گے اور طیارہ حادثہ میں مرنے والوں کو خراج عقیدت پیش کریں گے اور بحران کی اس گھڑی میں متاثرین کے اہل خانہ کے ساتھ اظہار یکجہتی کریں گے۔ اس دوران مسٹر کھڑگے سرکاری سول اسپتال میں زخمیوں کی عیادت کریں گے اور سوگوار خاندانوں کے ارکان کو تسلی دینے کے لیے بھی جائیں گے۔ مسٹر کھڑگے جائے حادثہ کا دورہ بھی کریں گے۔

پرائیویٹ اسکول مافیا کے اڈے بنتے جا رہے ہیں: اے اے پی

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) پرائیویٹ اسکولوں پر من مانی کا الزام لگاتے ہوئے عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے ہفتہ کو کہا کہ دہلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کے تحت پرائیویٹ اسکول مافیا کے اڈے بنتے جا رہے ہیں۔ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے سینئر لیڈر منیش سسودیا نے آج 'ایکس' پر کہا، "دہلی میں چھوٹے معصوم بچوں کو اسکول کے اوقات کے بعد اسکول میں روک کر سزا دی گئی کیونکہ ان کے والدین انہیں اسکول وین کے نام پر پرائیویٹ اسکولوں کی لوٹ مار سے بچانا چاہتے ہیں اور انہیں خود اسکول چھوڑنے آتے ہیں؟" انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے تحت دہلی میں پرائیویٹ اسکول تعلیم کے مندر نہیں بلکہ مافیا کے اڈے بنتے جا رہے ہیں۔ بچوں اور والدین کو خوفزدہ کر کے بی جے پی کون سا انقلاب لانا چاہتی ہے؟ دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے ایک اسکول کا ویڈیو شیئر کرتے ہوئے 'ایکس' پر کہا، "ایک پرائیویٹ اسکول پیسوں کے لئے بچوں کو کمرے میں بند کر رہا ہے۔ کہاں ہے وزیر تعلیم آشیش سود؟ کہاں ہے وزیر اعلی ریکھا گپتا؟ کیا آپ اس اسکول کے خلاف کارروائی کریں گے؟ کیا دہلی کی اس بی جے پی حکومت میں شرم، عزت یا انسانیت نام کی کوئی چیز ہے؟"

نوجوان کاروباریوں کی لگن سے ہندوستان عالمی ڈرون مرکز بن جائے گا: کملیش پاسوان

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) دیہی ترقی کے مرکزی وزیر مملکت کملیش پاسوان نے کہا کہ نوجوان کاروباریوں کی لگن کے ذریعے ہندوستان کو عالمی ڈرون مرکز بنایا جا سکتا ہے۔ مسٹر پاسوان نے ہفتہ کے روز چنئی میں گروڈا ایرو اسپیس کی نئی اگری ڈرون انٹیگریشن سہولت کا افتتاح کیا اور گروڈا ایرو اسپیس اور اس کے بانی اور سی ای او اگنیشور جے پرکاش کی ڈرون ٹکنالوجی میں ہندوستان کو خود کفیل بنانے کی ان کی بصیرت انگیز کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو عالمی ڈرون مرکز بنانے کے وزیر اعظم نریندر مودی کے خواب کو اگنیشور جیسے نوجوان کاروباریوں اور گروڈا ایرو اسپیس جیسی اختراعی کمپنیوں کی لگن کے ذریعے حقیقی شکل دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے بھارت ڈرون ایسوسی ایشن کی بھی تعریف کی کہ وہ مقامی اجزاء کے مینوفیکچررز کو انٹیگریشن فیکٹری میں ایک چھت کے نیچے اکٹھا کر رہی ہے۔ یہ ایک جدید ترین سہولت ہے جو اگلے دو برسوں میں ایک لاکھ سے زیادہ ڈرون تیار کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ گروڈا ایرو اسپیس کے بانی اور سی ای او اگنیشور جے پرکاش نے کہا، "2022 میں، وزیر اعظم نے ہمیں 2026 تک ایک لاکھ میڈ ان انڈیا ڈرون بنانے کا وژن دیا تھا۔"

ملک میں کورونا سے 9 مریضوں کی موت، 7400 سرگرم معاملے

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) ملک میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا انفیکشن سے مزید 9 مریضوں کی موت ہوئی، جس کے بعد اس وائرس سے اموات کی کل تعداد 87 ہوگئی ہے اور 269 ایکٹیو کیسز کے اضافے کے ساتھ ہی فعال کیسوں کی کل تعداد 7400 تک پہنچ گئی ہے۔ اس سے قبل جمعہ کو کورونا فعال معاملوں کی کل تعداد 7131 تھی۔ مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کی طرف سے آج جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مہاراشٹر میں کورونا انفیکشن سے چار، کیرالہ میں تین اور راجستھان اور تمل ناڈو میں ایک ایک مریض کی موت ہوئی ہے۔ قومی راجدھانی دہلی، مہاراشٹر، گجرات، کیرالہ اور مغربی بنگال جیسی ریاستوں میں سب سے زیادہ معاملے سامنے آئے ہیں۔ 22 مئی کو ملک میں کورونا کے معاملے محض 257 تھے جو آج بڑھ کر 7400 ہو گئے ہیں۔ وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق اس دوران 11967 مریض کورونا انفیکشن سے صحت یاب ہوئے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں کورونا انفیکشن کے سب سے زیادہ فعال معاملے گجرات سے 79، کرناٹک سے 132، کیرالہ سے 54 اور مدھیہ پردیش سے 20 سامنے آئے ہیں جبکہ دہلی سے 42، آندھرا پردیش سے 15 اور مہاراشٹرا سے 16 معاملے سامنے آئے ہیں۔ محکمہ صحت کے افسران کے مطابق، انفیکشن نئے ابھرتے ہوئے ویریئنٹ، خاص طور پر ایل ایف۔ 7، ایکس ایف جی، جے این۔ 1 اور حال ہی میں شناخت کئے گئے این بی۔ 1.8.1 سب ویریئنٹ کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ ان ویریئنٹ کی جانچ چل رہی ہے۔ وزارت کے اعداد و شمار کے مطابق ملک کی 28 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کورونا کے ایکٹیو کیسز میں اضافہ ہوا ہے، جب کہ تین ریاستوں میزورم، ہماچل پردیش اور اروناچل پردیش میں کورونا انفیکشن کا ابھی کوئی ایکٹیو کیس نہیں ہے۔ کیرالہ، دہلی، گجرات، کرناٹک، مہاراشٹر اور مغربی بنگال میں ایکٹیو کیسز میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ کیرالہ انفیکشن کے لحاظ سے سب سے زیادہ متاثرہ ریاست ہے، جہاں آج صبح تک 154 ایکٹیو معاملے بڑھنے سے اس کی تعداد 2109 تک پہنچ گئی ہے اور قومی راجدھانی میں 42 کیسز کی کمی دیکھی گئی ہے، جس سے متاثرین کی کل تعداد 672 ہوگئی ہے۔ گجرات میں 179 ایکٹیو کیسز بڑھنے کے ساتھ، فعال کیسوں کی کل تعداد بڑھ کر 1437 ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ مغربی بنگال میں 747، مہاراشٹر میں 613، کرناٹک میں 527، تمل ناڈو میں 232، اتر پردیش میں 248، راجستھان میں 180، ہریانہ میں 97، آندھرا پردیش میں 102، مدھیہ پردیش میں 120، چھتیس گڑھ میں 50، بہار میں 41، اوڈیشہ میں 45، سکم میں 50، پنجاب میں 29، جموں و کشمیر میں 9، جھارکھنڈ میں 25، آسام میں 26، تلنگانہ میں 8، پڈوچیری میں 10، منی پور اور اتراکھنڈ میں 5، گوا میں 6، لداخ میں 3، چنڈی گڑھ اور تریپورہ میں دو ایکٹیو کیسز ہیں۔ سرکاری افسران اور ماہرین صحت نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ماسک پہنیں، بار بار ہاتھ دھوئیں اور بھیڑ والی جگہوں سے گریز کریں، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں معاملوں میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ نیز، موسمی وائرل بخار کے پھیلنے کے ساتھ صحت کے پیشہ ور افراد نے کووڈ 19 کو دوسرے انفیکشن سے الگ کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

15 جون کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی جون 14 (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 15 جون کے چند اہم واقعات مندرجہ ذیل ہیں:۔

1215۔ انگلینڈ کے کنگ جان نے میگنا کارٹا امن معاہدے کو منظور کیا۔
1389۔ کوسوو کی جنگ میں عثمانیہ سلطنت (ترکی) نے سربیا کو شکست دی۔
1659۔ اورنگ زیب نے خود کو دہلی کا سلطان اعلان کیا۔
1664۔ امریکہ میں نیوجرسی کا قیام عمل میں آیا۔
1762۔ آسٹریا میں کاغذی کرنسی کا چلن شروع ہوا۔
1785۔ دنیا کا پہلا فضائی حادثہ، غبارے میں سفر کر رہے دو فرانسیسی شہریوں کی موت ہوئی۔
1846۔ امریکہ اور برطانیہ نے امریکہ اور کناڈا کے درمیان سرحدی تنازعے کے مدنظر معاہدہ پر دستخط کئے۔
1866۔ فارس نے آسٹریا پر حملہ کیا۔
1896۔ جاپان کے سانریکو میں شنٹو تہوار کے دوران سنامی کے قہر سے 27 ہزار لوگوں کی موت ہوگئی اور نو ہزار زخمی اور 13 ہزار گھر تباہ ہوئے۔
1904۔ بھاپ سے چلنے والا جنرل سلوکم نامی جہاز میں آگ لگنے سے نیویارک بندرگاہ پر ڈوب گیا۔ حادثے میں خواتین اور بچوں سمیت 1000 لوگ مارے گئے۔
1908۔ کلکتہ شیئر بازار شروع ہوا۔
1919۔ برطانوی شہری جان ایلکاک اور آرتھر براون نے بغیر کہیں رکے بحر اٹلانٹک کو طیارے سے پار کیا۔
1929۔ ہالی ووڈ کی مشہور اداکارہ اور گلوکارہ شریا کی پیدائش ہوئی۔
1931۔ پولینڈ اور سوویت یونین نے دوستانہ اور تجارتی معاہدہ پر دستخط کئے۔
1937۔ سماجی کارکن انا ہزارے کی پیدائش۔
1940۔ ہٹلر کے سامنے فرانس کے خودسپردگی کرنے کے بعد جرمن فوج نے پیرس پر قبضہ کیا۔ 1940۔ سوویت فوج نے لتھوانیا پر قبضہ کیا۔
1947۔ آل انڈیا کانگریس نے تقسیم ہند کی برطانوی منصوبہ کی تجویز قبول کی۔
1950۔ اسٹیل کنگ کے نام سے مشہور لکشمی متل کی پیدائش۔
1953۔ ملک میں ہوائی پروازوں کیلئے انٹرنیشنل ایر روٹ کارپوریشن آف انڈیا کا قیام عمل میں آیا۔
1954۔ سوئٹزرلینڈ کے باسل شہر میں یورپ کی فٹ بال تنظیم یو ای ایف اے (یونین آف یورپین فٹ بال ایسوسی ایشن) کی تشکیل ہوئی۔
1965۔ جنوبی افریقہ نے ذبح مصنوعات کی مخالفت میں کی۔
1966۔ امریکہ نے ہندوستان اور پاکستان کو مکمل اقتصادی مدد بحال کی۔
1969۔ مشہور سائنس داں ڈاکٹر دار اشا نوشیروان واڈیا کا انتقال ہوا۔
1977۔ اسپین میں 1936 کے بعد پہلی مرتبہ آزادانہ انتخابات ہوئے۔
1982۔ فاک لینڈ میں ارجنٹینا کی فوج نے برطانوی فوج کے سامنے خودسپردگی کی۔ 1986۔ کرکٹر کے تارا پور کی موت ایک سڑک حادثے میں ہوئی۔
1988۔ پاکستان کے صدر جنرل ضیاالحق نے ملک میں اسلامی شرعی قانون نافذ کیا۔ 1988۔ ناسا نے خلائی گاڑی ایس۔ 213 لانچ کیا۔
1990۔ پنجاب سرکار نے 1984 کے آپریشن بلواسٹار کے بعد سکھوں کے مقدس گولڈن ٹمپل سے ضبط کی گئی سونے اور دیگر قیمتی اشیاء واپس کیں۔
1991۔ پنجاب میں سکھ شدت پسندوں نے ووٹنگ کے دن لوگوں میں خوف پیدا کرنے کیلئے دو ٹرینوں میں دھماکے کر کے 76 لوگوں کو ہلاک کر دیا۔
1997۔ آٹھ مسلم ممالک نے استنبول میں ڈی۔ 8 نامی ایک تنظیم بنائی۔
2005۔ جمائیکا کے آسفہ پاویل نے ایتھنز میں 77.8 سیکنڈ میں 100 میٹر تیز دوڑ میں نیا عالمی ریکارڈ بنایا۔
2006۔ رائے شماری کے بعد سربیا نے مانٹینیگرو کو آزاد اعلان کیا۔
2014۔ جوآن مینوئل سینٹوس کولمبیا کے دوسری مرتبہ صدر منتخب ہوئے۔

ممبئی سڑک حادثہ میں تین افراد کی موت، ایک زخمی

ممبئی، 14 جون (یو این آئی) مہاراشٹر میں ممبئی کے مضافاتی علاقے گوونڈی شیواجی نگر میں ہفتہ کی شام ایک ڈمپر ٹرک کی زد میں آکر تین نوجوانوں کی موت ہوگئی اور ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ حکام نے یہ جانکاری دی۔ حادثے کے بعد تینوں نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ ایک شخص شدید زخمی ہے جو قریبی اسپتال میں زیر علاج ہے۔ حادثے کے بعد مشتعل ہجوم نے جائے حادثہ پر پولیس کو گھیر لیا۔ حادثے کے خلاف احتجاج میں لوگوں نے گھاٹ کوپر۔ مانکھورد لنک روڈ کو بلاک کر دیا جس سے دونوں طرف ٹریفک جام ہو گیا۔

تریپورہ نے دھان کی تین اہم اقسام تیار کی ہیں

اگرتلہ، 14 جون (یو این آئی) تریپورہ کے وزیر زراعت رتن لال ناتھ نے ہفتہ کو کہا کہ ریاست میں دھان کی تین اقسام تیار کی ہیں جن کا فصل کی صحت پر کوئی منفی اثر نہیں پڑے گا چاہے فصل ایک پندرہ دن تک پانی میں رہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں دو ہفتے طویل وکست کرشی سنکلپ ابھیان (وی کے ایس اے) کی کامیابی کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر ناتھ نے کہا کہ تریپورہ نے 72.1 لاکھ کسانوں کے ابتدائی ہدف کو عبور کرتے ہوئے 67,000 خواتین سمیت 1.95 لاکھ سے زیادہ کسانوں تک پہنچ کر تاریخ رقم کی ہے۔ "وی کے ایس اے کے دوران ہم نے دھان کی اپنی نئی تیار کردہ اقسام-سوارنا سب 1، IR8 اور اروندھتی کو فروغ دیا اور بہت جلد یہ کھیتوں میں متعارف کرائے جائیں گے۔ سیلاب کے دوران کسانوں کو ہونے والے نقصانات کو کم کرنے کے لیے اب بہت سی جدید ٹیکنالوجیز کو اپنایا جا رہا ہے۔ ہم موسمیاتی اسمارٹ بیجوں پر بھی کام کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ وی کے ایس اے مہم کے ذریعے شمال مشرقی ریاستوں میں آسام کے بعد تریپورہ میں کسانوں کی دوسری بڑی تعداد ہے۔ یہ ریاست کی تاریخ میں ایک تاریخی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "چونکہ ہمارے پاس زمین محدود ہے، اس لیے ہمیں پودے لگانے کے لیے موزوں فصل کا فیصلہ کرتے ہوئے عقلمندی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ یہ پیغام وی کے ایس اے میں ہمارے کسانوں کو دیا گیا تھا۔

مودی 15-18 جون کے درمیان تین ملکوں کے دورے پر رہیں گے

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی 15 اور 18 جون کے درمیان کینیڈا، قبرص اور کروشیا کا دورہ کریں گے اور کینیڈا میں جی-7 چوٹی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ وزارت خارجہ نے آج یہاں کہا کہ پہلے مرحلے میں مسٹر مودی 15-16 جون 2025 کو قبرص کے صدر نیکوس کرسٹوڈولائڈس کی دعوت پر سرکاری دورے پر قبرص جائیں گے۔ دو دہائیوں میں کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا قبرص کا یہ پہلا دورہ ہوگا۔ نکوسیا میں مسٹر مودی مسٹر کرسٹوڈولائڈس کے ساتھ بات چیت کریں گے اور لیماسول میں کاروباری رہنماؤں سے خطاب کریں گے۔ یہ دورہ دوطرفہ تعلقات کو گہرا کرنے اور بحیرہ روم کے علاقے اور یوروپی یونین کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کو مضبوط بنانے کے لئے دونوں ممالک کے مشترکہ عزم کی تصدیق کرے گا۔ اپنے دورے کے دوسرے مرحلے میں مسٹر مودی کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کی دعوت پر جی-7 چوٹی کانفرنس میں شرکت کے لیے 16-17 جون کو کینیڈا کے کناناسکس کا دورہ کریں گے۔ جی 7 سربراہی اجلاس میں وزیر اعظم کی یہ مسلسل چھٹی شرکت ہوگی۔ سربراہی اجلاس میں، وزیر اعظم جی 7 ممالک کے رہنماؤں، دیگر مدعو ممالک کے سربراہان اور بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ اہم عالمی مسائل بشمول توانائی کی حفاظت، ٹیکنالوجی اور اختراع، خاص طور پر اے آئی-انرجی گٹھ جوڑ اور کوانٹم سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ سربراہی اجلاس کے دوران وزیر اعظم کئی دوطرفہ ملاقاتیں بھی کریں گے۔ اپنے دورے کے آخری مرحلے میں مسٹر مودی وزیر اعظم آندریج پلینکووچ کی دعوت پر 18 جون کو سرکاری دورہ کریں گے۔ یہ کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا کروشیا کا پہلا دورہ ہوگا، جو دوطرفہ تعلقات میں ایک اہم سنگ میل ہوگا۔ وزیر اعظم مسٹر پلینکووک کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کریں گے اور کروشیا کے صدر زوران میلانووک سے ملاقات کریں گے۔

احمد آباد طیارہ حادثے کی تحقیقات کے لیے تشکیل دی گئی کمیٹی تین ماہ میں رپورٹ دے گی

نئی دہلی 14 جون (یو این آئی) شہری ہوا بازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو نے ہفتہ کو کہا کہ احمد آباد طیارہ حادثہ کی تحقیقات کے لئے مرکزی داخلہ سکریٹری کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو تین ماہ کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرے گی۔ مسٹر نائیڈو نے یہاں پریس کانفرنس میں بتایا کہ کمیٹی کی پہلی میٹنگ پیر کو ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کمیٹی کسی بھی دیگر تحقیقات سے آزادانہ طور پر کام کرے گی اور اس میں ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) اور انٹیلی جنس بیورو کے افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں شہری ہوابازی کے تحفظ کے معیارات اعلیٰ سطح کے ہیں، جس کا تذکرہ غیر ملکی ایجنسیوں نے بارہا کیا ہے، اس کے باوجود یہ المناک حادثہ پیش آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے حفاظتی معیار کے مطابق بوئنگ 787 طیاروں کی مکمل چھان بین کرنے کا فیصلہ کیا ہے، ملک میں آپریشن میں شامل اس زمرے کے تمام طیاروں کی جانچ کی جائے گی۔

ہندوستانی مسلح افواج نے سنگاپور کے جہاز پر لگی آگ کو خطرہ اٹھا کر قابو میں کیا

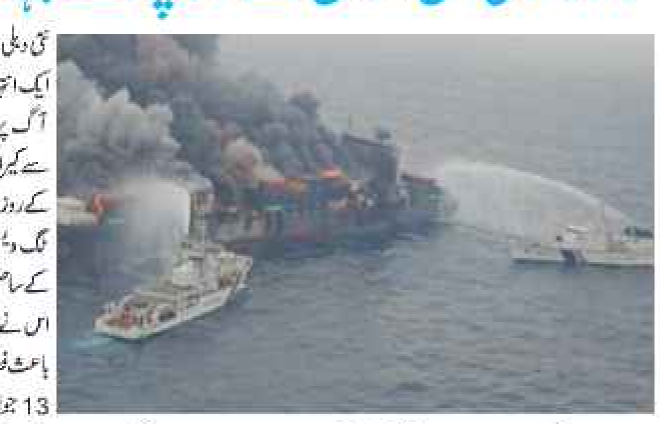

نئی دہلی، 14 جون (آئی این ایس) ہندوستانی کوسٹ گارڈ (آئی سی جی) نے بحریہ کے ساتھ مل کر ایک انتہائی پرخطر آپریشن کرتے ہوئے کوچی کے ساحل پر سنگاپور کے ایک تجارتی کنٹینر جہاز میں لگی آگ پر قابو پالیا اور جہاز کو ڈوبنے سے بچالیا۔ وزارت دفاع کی ایک ریلیز کے مطابق اس آپریشن سے کیرالہ کے ساحل پر ایک بڑے ماحولیاتی بحران کو ٹالا جاسکا ہے۔ ہندوستانی مسلح افواج نے جمعہ کے روز مصیبت زدہ سنگاپور کے کنٹینر جہاز ایم وی وان ہائی 503 کے اوپر سے کچھ سامان کو سمندری ٹگ وی-سیل آف شور واریر میں کامیابی کے ساتھ منتقل کیا۔ آئی سی جی نے جہاز کو کئی دنوں تک کیرالہ کے ساحل سے دور رکھا تھا لیکن موسمی حالات میں اچانک منفی تبدیلی اور تیز مغربی ہواؤں کی وجہ سے اس نے تیزی سے ساحل کی طرف بڑھنا شروع کر دیا تھا۔ وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ خراب موسم کے باعث فضائی آپریشن محدود کرنا پڑا اور ریسکیو ٹیم کو جہاز تک پہنچنے میں تاخیر ہوئی۔ ریسکیو ٹیم کے ارکان 13 جون کو کوچی سے بحریہ کے سی کنگ ہیلی کاپٹر کے ذریعے انتہائی مشکل حالات میں جہاز پر اترے۔ اس کے بعد مصیبت زدہ جہاز کو آف شور ٹگ بوٹ واریر سے 600 میٹر کی رسی سے باندھ کر ساحل سے دور کھینچا گیا۔ ریلیز کے مطابق سنگاپور کے کارگو جہاز کو اب 8.1 سمندری میل کی رفتار سے مغرب کی طرف کھینچا جا رہا ہے اور اس وقت کیرالہ کے ساحل سے تقریباً 35 ناٹیکل میل دور ہے۔ کوسٹ گارڈ کے تین آف شور گشتی جہاز کنٹینر جہاز کے ساتھ چل رہے ہیں اور آخری خبریں ملنے تک جہاز میں بعض مقامات پر بچی آگ کو بجھانے کا کام جاری تھا۔ وزارت کا کہنا ہے کہ اب جہاز سے صرف دھواں ہی نکل رہا ہے اور تھوڑی سی آگ باقی ہے۔ آئی سی جی ڈائریکٹوریٹ جنرل آف شپنگ کے ساتھ مل کر اس جہاز کو ہندوستانی ساحلی پٹی سے کم از کم 50 ناٹیکل میل کے فاصلے پر لانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کے بعد اس کے مالک بین الاقوامی اصولوں کے مطابق اس کے بارے میں فیصلہ کریں گے۔

سی آر پی ایف کیمپ حملہ: این آئی اے نے 17 ملزمین کے خلاف چارج شیٹ داخل کی

نئی دہلی 14 جون (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے چھتیس گڑھ میں سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے کیمپ پر 2024 میں ہوئے حملے کے 17 ملزمین کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ان ملزمان کا تعلق کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (ماؤ نواز) سے ہے اور ان میں سے 16 فرار ہیں۔ این آئی اے نے ہفتہ کو کہا کہ کل ملا کر 17 ملزمین میں سے ایک کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور اس کی شناخت سودی ہاسن عرف دیول کے طور پر کی گئی ہے۔ جگدل پور میں این آئی اے کی خصوصی عدالت میں داخل کی گئی چارج شیٹ میں تمام ملزمان پر تعزیرات ہند، اسلحہ ایکٹ، دھماکہ خیز مواد ایکٹ اور غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) قانون کی مختلف دفعات کے تحت فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ حملہ آوروں نے کیمپ سے سیکورٹی فورسز کے ہتھیار اور دیگر سامان لوٹنے کی کوشش کی تھی۔ دھرماورم سی آر پی ایف کیمپ پر حملے میں 12 جوان زخمی ہوئے تھے۔ این آئی اے نے گزشتہ سال 9 فروری کو مقامی پولیس سے کیس اپنے ہاتھ میں لیا تھا اور ممنوعہ دہشت گرد تنظیم سی پی آئی (ماؤسٹ) کے 21 نامزد اور 250 سے 300 نامعلوم مسلح کیڈروں کے خلاف معاملہ درج کیا تھا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ چارج شیٹ میں نامزد ملزمان جمہوری طور پر منتخب مرکزی حکومت کے خلاف جنگ چھیڑنے کی مجرمانہ سازش کے تحت نوجوانوں کو بھرتی کرنے میں ملوث تھے۔

کرما گاؤں میں آتشزدگی کا واقعہ، پون کلیان نے تحقیقات کا حکم دیا

وجے واڑہ، 14 جون (یو این آئی) آندھرا پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ پون کلیان نے ضلع سریکاکولم کے کرما گاؤں میں 10 جون کو مشہور روحانی مقام پر آگ لگنے کے واقعہ کی مکمل تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ مسٹر کلیان نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ کرما گاؤں، جسے جدید سہولیات کے بغیر روحانی خیالات کے ساتھ رہنے کے لیے بنایا گیا تھا، آگ سے تباہ ہو گیا۔ انہوں نے کہا، "میں نے متعلقہ حکام کو سریکاکولم کے ہیرامنڈلم کے قریب کرما گاؤں میں آتشزدگی کے حادثے کی مکمل تحقیقات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس واقعے پر کچھ شکوک و شبہات ظاہر کیے جا رہے ہیں، اس لیے اس زاویے سے بھی تفتیش کی جانی چاہیے۔ ہم کرما گاؤں کی موجودہ صورتحال کے بارے میں ضلعی حکام سے بات کریں گے اور انہیں ضروری مدد فراہم کریں گے۔" یہ قابل ذکر ہے کہ کرما گاؤں کو روایتی مذہبی زندگی گزارنے کے لیے اسکون کی نگرانی میں تیار کیا گیا تھا۔

ہندستان کا غزہ جنگ بندی کی تجویز پر ووٹنگ سے علیحدہ رہنا روایت سے غداری: کانگریس

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) کانگریس نے اقوام متحدہ میں فلسطین جنگ بندی کی تجویز پر ووٹنگ سے علیحدہ رہنے کے ہندوستان کے فیصلے کو امن اور انصاف کی روایت کے خلاف قرار دیتے ہوئے اسے اصولوں کے ساتھ غداری قرار دیا ہے اور کہا کہ حکومت کو ان وجوہات کی وضاحت کرنی چاہئے جن کی وجہ سے اس نے ہندوستان کے عدم تشدد، امن و انصاف کے موقف کے خلاف قدم اٹھایا ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، پارٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال، پرینکا گاندھی واڈرا اور کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ ہندوستان کا موقف غیر جانبداری اور اخلاقی سفارتکاری کی ہماری طویل روایت کے خلاف ہے۔ کانگریس قائدین نے کہا کہ ہندوستان کو ایک بار پھر انصاف کے لئے آواز اٹھاتے ہوئے سچائی اور عدم تشدد کے لئے بے خوف ہوکر کھڑا ہونا ہوگا۔ کانگریس رہنماؤں نے یہ ردعمل 12 جون کو اقوام متحدہ میں غزہ جنگ بندی پر ووٹنگ سے علیحدہ رہنے کے ہندوستان کے فیصلے پر دیا ہے۔ انھوں نے اس فیصلے کو حکومت کی اخلاقی سفارتی ناکامی، خارجہ پالیسی میں غلطی اور اصولوں کے منافی قدم قرار دیا۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، "اب یہ واضح ہو رہا ہے کہ ہماری خارجہ پالیسی میں گڑبڑی ہو رہی ہے۔ شاید، وزیر اعظم مودی کو اب اپنے وزیر خارجہ کی بار بار کی غلطیوں پر غور کرنا چاہیے اور کچھ احتساب کرنا چاہیے۔ غزہ میں جنگ بندی پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد کے حق میں 149 ممالک نے ووٹ دیا۔ ہندوستان ان 19 ممالک میں سے ایک تھا جنہوں نے اکتوبر میں اس ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا تھا۔" 8 اکتوبر 2023 کو وسیع اور خوفناک انسانی بحران کے وقت، کانگریس نے اسرائیل کے لوگوں پر حماس کے وحشیانہ حملوں کی مذمت کی۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا ہم نے مشرق وسطیٰ اور مغربی ایشیا میں جنگ بندی، امن اور مذاکرات کی وکالت کا اپنا موقف ہندستان نے ترک کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان کا یہ موقف غیر جانبداری اور اخلاقی سفارت کاری کی ہماری طویل روایت کا حصہ رہا ہے اور اس موقف کی وجہ سے ہم نے ہمیشہ بین الاقوامی تنازعات میں انصاف اور امن کی حمایت کی ہے۔ کانگریس نے 19 اکتوبر 2023 کو فوری جنگ بندی اور غزہ کے پریشان اور بے گھر لوگوں کو انسانی امداد فراہم کرنے کی بھی اپیل کی تھی۔ جب علاقہ تشدد، انسانی تباہی اور بڑھتی ہوئی عدم استحکام کا سامنا کر رہا ہے تو ہندستان خاموش یا غیر فعال ہو کر کھڑا نہیں رہ سکتا۔" مسٹر وینو گوپال نے کہا کہ ہندوستان ہمیشہ امن، انصاف اور انسانی وقار کے حق میں کھڑا رہا ہے لیکن آج ہندوستان جنوبی ایشیا، برکس اور ایس سی او کا واحد ملک ہے جس نے غزہ میں جنگ بندی کا مطالبہ کرنے والی اقوام متحدہ کی قرارداد پر اپنا موقف نہیں رکھا۔ اس تنازعے میں 60,000 افراد ہلاک ہو چکے ہیں جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے تھے۔ ہزاروں لوگ بھوک سے مر رہے ہیں۔ بین الاقوامی امداد روک دی گئی ہے جس سے انسانی تباہی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان بتائے کہ کیا اس نے جنگ، نسل کشی اور انصاف کے خلاف اپنا اصولی موقف ترک کر دیا ہے۔ وزارت خارجہ کو بتانا چاہئے کہ پچھلے چھ مہینوں میں کیا تبدیلی آئی ہے جس کی وجہ سے ہندوستان جنگ بندی کی حمایت سے دور رہنے لگا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ حکومت نہرو کی وراثت کا بہت کم احترام کرتی ہے، لیکن کیا سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کا فلسطین پر اصولی موقف بھی ترک کر دیا گیا ہے؟ ہندوستان طویل عرصے سے مغربی ایشیا میں جنگ بندی، امن اور بات چیت کے لیے ایک اصولی آواز رہا ہے۔ مسز واڈرا نے اسے مایوس کن فیصلہ قرار دیا اور کہا کہ حکومت نے غزہ میں شہریوں کے تحفظ اور قانونی اور انسانی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے اقوام متحدہ کی قرارداد پر غور کرنے کا فیصلہ کرکے ہماری نوآبادیاتی مخالف میراث سے ایک المناک الٹ پھیر کیا ہے۔ مسٹر کھیڑا نے حکومت کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ 12 جون کو اقوام متحدہ میں غزہ جنگ بندی پر ووٹنگ سے ہندوستان کا علیحدہ رہنا ایک چونکا دینے والا عمل تھا۔ یہ ہندوستان کی نوآبادیاتی مخالف میراث اور آزادی کی اقدار سے غداری ہے۔ ہندوستان فلسطین کے لیے مضبوطی سے کھڑا رہا، 1974 میں فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کو تسلیم کرنے والا پہلا غیر عرب ملک بن گیا، 1983 میں نئی دہلی میں یاسر عرفات کو ساتویں ناوابستہ تحریک سربراہی اجلاس میں مدعو کیا اور پھر 1988 میں فلسطین کی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کیا لیکن آج وہ شاندار وراثت ملبے میں تبدیل ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا، ہندستان آج تل ابیب کے سامنے جھک گیا ہے اور ان اصولوں کو ترک کر دیا ہے جن کی بنیاد پر ہم نے کبھی ایک ایسا ملک بنایا تھا جو دنیا کی اخلاقی اقدار کی رہنمائی کرتا تھا۔

ایس ڈی پی آئی یو این جنرل اسمبلی میں مودی حکومت کی فلسطین کے ساتھ غداری کی مذمت کرتی ہے

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے قومی جنرل سکریٹری الیاس محمد تمبے نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ 12 جون 2025 کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد سے باز رہنے کے مودی حکومت کے فیصلے کی ایس ڈی پی آئی پرزور مذمت کرتی ہے، جس میں غزہ میں فوری، غیر مشروط جنگ بندی، یرغمالیوں کی رہائی، اور فوری انسانی امداد کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ 149 ممالک نے اس بحران کو ختم کرنے کی اس درخواست کی حمایت کرتے ہوئے جس نے 55,000 سے زیادہ فلسطینی جانیں لی ہیں-زیادہ تر خواتین اور بچے-اور اسرائیل کی ناکہ بندی کی وجہ سے نصف ملین کو بھوک کا سامنا کرنا پڑا ہے، ہندوستان کا انصاف کے ساتھ کھڑے ہونے سے انکار فلسطین کے ساتھ اس کی تاریخی یکجہتی کے ساتھ ایک تکلیف دہ غداری ہے۔ یہ اقدام ہندوستان کی خارجہ پالیسی میں ایک پریشان کن تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے، کیونکہ مودی حکومت اسرائیل کے ساتھ دفاعی تعلقات کو ترجیح دیتی ہے، جو حالیہ تنازعات کے دوران اسرائیلی فوجی ٹیکنالوجی پر اس کے انحصار سے ظاہر ہے۔ صرف 18 دیگر ممالک کا ساتھ دے کر، جن میں اسرائیل اور امریکہ کے اتحادی بھی ہیں، ہندوستان نے ایجنسی میں ہندوستان کی 35 ملین ڈالر کی امداد کے باوجود، UNRWA پر پابندی سمیت اسرائیل کی خلاف ورزیوں پر آنکھیں بند کر لی ہیں۔ ایس ڈی پی آئی فلسطینیوں کے حق خودارادیت کے لیے اپنی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کرتی ہے۔ ہم مودی حکومت پر زور دیتے ہیں کہ وہ جنگ بندی کی توثیق کرے، دو ریاستی حل کے لیے دوبارہ عزم کرے، اور امن کے لیے آئندہ فرانس-سعودی کانفرنس میں فعال طور پر حصہ لے۔ ہم تمام ہندوستانیوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ مطالبہ کریں کہ ہمارا ملک اب انسانیت اور انصاف کو برقرار رکھے۔

ایس ڈی پی آئی ایران پر اسرائیل کے بلا اشتعال حملے کی مذمت کرتی ہے

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے قومی نائب صدر محمد شفیع نے ایران پر اسرائیل کے بلا اشتعال فضائی حملوں کی شدید مذمت کی ہے، جو خطے میں خطرناک حد تک کشیدگی بڑھنے کی علامت ہے۔ یہ حملے، ایرانی جوہری اور فوجی مقامات کو نشانہ بناتے ہوئے اور مبینہ طور پر مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف محمد حسین باقری سمیت اعلیٰ حکام کو ہلاک کرنے کے ساتھ ساتھ لبنان میں حملے بین الاقوامی قانون اور دونوں ممالک کی خودمختاری کی صریح خلاف ورزی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس طرح کے لاپرواہ اقدامات سے عالمی امن کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے اور خطے کو تباہ کن تنازعہ میں ڈالنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ جوہری معاہدے پر بات چیت کے لیے سفارتی کوششوں کے درمیان کی گئی اسرائیل کی فوجی کارروائیاں کشیدگی میں کمی اور پرامن حل کے امکانات کو کمزور کرنے کی صریح نظر اندازی کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ ایس ڈی پی آئی ایرانی عوام کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے، جنہیں غیر منصفانہ جارحیت کا سامنا ہے، اور اسرائیل کی دشمنی کے فوری خاتمے کا مطالبہ کرتی ہے۔ ہم عالمی برادری سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اسرائیل کو ان جارحیت کے لیے جوابدہ ٹھہرائے اور ایران کے اپنے دفاع اور خودمختاری کے حق کا تحفظ کرے۔

ہندی ٹرانسلیٹر کے 437 عہدوں کیلئے فارم 26 جون تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) اسٹاف سلیکشن کمیشن (ایس ایس سی) نے گروپ بی نن گزیٹیڈ عہدوں کے تحت جونیئر ہندی ٹرانسلیٹر، جونیئر ٹرانسلیشن افسر، جونیئر ٹرانسلیٹر، سینئر ہندی ٹرانسلیٹر اور سب انسپکٹر (ہندی ٹرانسلیٹر) کے کل 437 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ ان عہدوں کے لئے ہندی یا انگلش میں ہندی/انگلش کمپلسری سبجیکٹ کے ساتھ ماسٹرس کرنے والے درخواست دے سکتے ہیں۔ مقررہ اہلیت والے امیدوار آفیشیل ویب سائٹ ssc.gov.in پر جاکر 26 جون 2025 تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ان عہدوں کے لئے امیدواروں کی عمر 18 سے 30 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹوگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ دیگر تفصیلات ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

تیز دھوپ اور لوڈ پریشر کی وجہ سے ٹرانسفرمر میں لگی آگ، محکمہ فائر بریگیڈ کی بروقت کارروائی سے ٹلا بڑا حادثہ

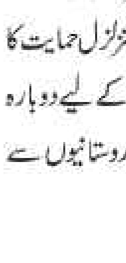

محمد زبیر۔ سستی پور شہر میں آج دوپہر ایک بڑا حادثہ ٹل گیا، جب کاشی پور میں ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفس کے نزدیک سڑک کے کنارے نصب ٹرانسفارمر میں اچانک آگ لگ گئی۔ تیز دھوپ اور لوڈ پریشر کی وجہ سے لگنے والی اس آگ نے علاقے میں افراتفری مچادی، تاہم محکمہ فائر بریگیڈ کی بروقت کارروائی سے بڑا حادثہ ٹل گیا۔ ہفتہ کی دوپہر، سستی پور کے کاشی پور علاقے میں واقع 200KV صلاحیت کے ٹرانسفارمر میں اچانک آگ لگ گئی۔ یہ ٹرانسفارمر پٹیل میدان کے پیچھے ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفس کے نزدیک سڑک کے کنارے نصب کیا گیا تھا۔ چند ہی منٹوں میں ٹرانسفارمر سے دھواں اور آگ کے شعلے اٹھنے لگے جس سے قریبی دکانوں کے تاجر اور مقامی لوگ خوف و ہراس میں وہاں سے ہٹنے لگے۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر فائر بریگیڈ کو اطلاع دی جس پر ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور تقریباً آدھے گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ یہ خوش قسمتی کی بات تھی کہ آگ نے کسی قریبی عمارت یا گاڑی کو لپیٹ میں نہیں لیا ورنہ نقصان مزید بڑھ سکتا تھا۔ واقعہ کے بعد آس پاس کی کالونیوں سمیت پورے کاشی پور علاقے کی بجلی کی فراہمی منقطع ہوگئی۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

ایران پر اسرائیلی حملوں کے بعد قم کی جمکران مسجد پر سرخ پرچم کیوں لہرایا گیا؟

اسرائیل کی جانب سے ایران پر جمعے کی صبح حملے کیے گئے جس میں ایران کی جوہری تنصیبات اور فوجی اہداف کو نشانے بنانے کا دعویٰ کیا گیا جس میں ملک کی فوج کی اعلیٰ قیادت سمیت معروف جوہری سائنسدان بھی ہلاک ہوئے۔ اسرائیلی حملے کے بعد شیعہ مسلمانوں کے نزدیک خصوصی مذہبی اہمیت کے حامل شہر قم کی جمکران مسجد کے گنبد پر سرخ پرچم لہرایا گیا۔ ایرانی سرکاری میڈیا پر مسجد کے گنبد پر یہ پرچم لہرانے کے بعد درجنوں ایرانی شہریوں کے مسجد کے صحن میں جمع ہونے کی فوٹیج نشر کی گئی۔ اسرائیل کی جانب سے جمعے کو کیے گئے حملوں میں ایران کی فوج کے سربراہ اور پاسداران انقلاب کے سربراہ سمیت دیگر اہم شخصیات ہلاک ہوئی تھیں جس کے بعد ایران کی جانب سے جمعے اور سنیچر کی درمیانی شب اسرائیل پر بیلسٹک میزائلوں سے جوابی حملہ کیا گیا تھا۔ اسرائیل اور ایران کے درمیان حالیہ کشیدگی ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ایران اور امریکہ کے درمیان ایران کے جوہری پروگرام کے حوالے سے مذاکرات جاری تھے۔ ایران پر اسرائیلی حملوں کے بعد قم کی جمکران مسجد پر سرخ پرچم کیوں لہرایا گیا؟ نومولود افغان بچے کی اجنبی کے ساتھ پشاور پہنچنے کی کہانی: 'ماں بار بار فون کر کے پوچھتی رہی کہ اسے دودھ پلایا ہے؟' ایئر انڈیا کے تباہ ہونے والے طیارے کی 21 سالہ ایئر ہوسٹس 'وہ خاندان کی پہلی لڑکی تھی جس نے ہمارا سرفخر سے بلند کیا' ایئر انڈیا کے تباہ ہونے والے طیارے کی 21 سالہ ایئر ہوسٹس: 'وہ خاندان کی پہلی لڑکی تھی جس نے ہمارا سرفخر سے بلند کیا' اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ ایران اپنے جوہری پروگرام کو ایٹمی ہتھیاروں میں بدلنے کے قریب ہے اور یہ اس کی بقا کے لیے خطرہ ہے جبکہ ایران اس دعوے کی تردید کرتا ہے اور اس کا دعویٰ ہے کہ اس کا جوہری پروگرام صرف سویلین مقاصد کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔ ایران میں

اسرائیلی حملوں کے بعد خاصا غم وغصہ پایا جاتا ہے اور جمعے کی شب ایران میں مختلف مقامات پر ہونے والے احتجاج میں لوگوں کی جانب سے ان حملوں کی مذمت کی گئی تھی۔ اب جبکہ ایران نے اسرائیلی حملوں کے بعد جوابی کارروائی کی ہے تو آیئے جانتے ہیں کہ ایرانی شہر قم کی ایک مسجد پر لہرائے گئے اس سرخ جھنڈے کی اہمیت کیا ہے، اور یہ کس چیز کی علامت ہے؟ جنوری 2020 میں بغداد میں امریکی حملے میں پاسداران انقلاب کی قدس فورس کے کمانڈر، جنرل قاسم سلیمانی کی ہلاکت کے بعد بھی یہ جھنڈا لہرایا گیا تھا۔ سرخ رنگ شیعہ مسلک میں شہدا کے خون کی علامت ہے اور سرخ جھنڈے کو عموماً مساجد پر یا مذہبی جلوسوں کے دوران خاص طور پر محرم کے مہینے میں لہرایا جاتا ہے۔ جمکران مسجد کے ثقافتی امور کے منتظم حجت الاسلام یاسین حسین عبادی کے مطابق مسجد میں اس جھنڈے کا استعمال نسبتاً نیا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے ساتھ سنہ 2020 کے ایک انٹرویو میں یاسین حسین عبادی نے کہا تھا کہ اس پرچم کو محرم میں سوگ کے پہلے دس دنوں کے دوران بلند کیا جاتا رہا ہے جب شیعہ مسلمان پیغمبر اسلام کے نواسے امام حسین ابن علی کے قتل کا سوگ مناتے ہیں۔ امام حسین کو شیعہ مسلمانوں کے لیے مقدس ترین شخصیات میں سے ایک سمجھا جاتا ہے، وہ شیعہ نظریے میں انصاف کے اصول کی علامت ہیں۔ 680 عیسوی میں کربلا کی جنگ میں اموی خلیفہ یزید ابن معاویہ کی فوج نے انھیں قتل کر دیا تھا۔ حسین عبادی نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو اس وقت یہ بھی بتایا تھا کہ 'جنرل قاسم سلیمانی اور ان کے ساتھیوں کی شہادت اور سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی طرف سے شدید انتقام کا مطالبہ سننے کے بعد، ہم نے یہ پرچم بلند کیا ہے تاکہ دنیا کے تمام شیعہ مومنین اور دیگر افراد قاسم سلیمانی کے خون کا بدلہ لینے کے لیے اس کے گرد جمع ہو جائیں۔' ایران میں اثنا عشری شیعہ اسلام کے ماننے والوں کے بارہویں امام، امام مہدی جمکران کے ایک متقی شخص حسن بن مثلہ کے خواب میں 393 ہجری (1002 عیسوی) میں ظاہر ہوئے اور انھیں حکم دیا کہ اس جگہ پر ایک مسجد تعمیر کی جائے اور اسے ایک ایسی جگہ قرار دیا جائے جہاں لوگ ان کے ظہور کے وقت نماز کے لیے جمع ہو سکیں۔ یہ مسجد قم کے ایک مضافاتی علاقے میں واقع ہے، جو شیعہ مسلمانوں کے لیے ایک مقدس شہر اور ایران میں اسلامی فقہ کا مرکز ہے۔ سنہ 1989 میں آیت اللہ علی خامنہ ای کے سپریم لیڈر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد مسجد کی سرکاری اہمیت میں اضافہ ہوا۔ اے ایف پی نے مسجد کی ویب سائٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا تھا کہ جنرل قاسم سلیمانی نماز پڑھنے کے لیے اکثر اس مسجد میں آتے تھے۔ گذشتہ تین دہائیوں کے دوران مسجد میں ایک بڑی توسیع ہوئی ہے، اب یہ پانچ گنبدوں والی مسجد ہے جو کہ شیعہ فن تعمیر میں ایک نادر نظیر ہے، کیونکہ زیادہ تر مساجد میں عام طور پر صرف ایک گنبد ہوتا ہے۔

گیارہ برس بعد۔۔۔خواب ادھورے، سوال بے شمار

ڈاکٹر سید تابش امام

مئی 2014 میں جب بھارتیہ جنتا پارٹی (بی-جے پی) کے رہنما نریندر مودی نے وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھایا، تو قوم میں ایک نئی صبح کی امید جاگی۔ سب کا ساتھ سب کا وکاس جیسے نعرے، ترقیاتی اسکیمیں، اور خوشحالی کے خواب عوام کے سامنے پیش کیے گئے۔ حکومت کے بعض وعدے یقیناً عملی شکل میں بھی دکھائی دیے، لیکن ان گیارہ برسوں میں بہت سی ایسی باتیں بھی سامنے آئیں جنہوں نے اس احساس کو تقویت دی کی وطن عزیز ارتقا نہیں بلکہ تنزلی کی جانب = گامزن ہے۔

جہاں ایک طرف فرقہ وارانہ کشیدگی اور نفرت کی سیاست کا فروغ ہوا، وہیں کشمیر میں امن کے دعوے دہشت گردی کے مسلسل واقعات میں دب کر رہ گئے۔ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے دعوے بے روزگاری و مہنگائی کے طوفان میں تحلیل ہو گئے۔ عدلیہ، الیکشن کمیشن اور دیگر جمہوری ادارے عوامی اعتماد کے بحران کا شکار ہوئے، اور وفاقی ڈھانچہ حزب اختلاف کے محاصرے کے سبب کمزور پڑتا گیا۔ صحافیوں، طلبہ، اور سماجی کارکنوں کے خلاف کارروائیاں جمہوری آوازوں کے گھٹتے دائرے کی عکاس 3 بنیں۔ معیشت پر بڑھتے قرض کا بوجھ الگ سوالات اٹھا رہا ہے۔ ایسے میں، جب گیارہ برس مکمل ہو چکے ہیں، یہ جائزہ ناگزیر ہے کہ آیا ہم ایک روشن مستقبل کی طرف بڑھ رہے ہیں یا ایسی پالیسیوں کے اسیر ہو چکے ہیں جو جمہوری، سماجی اور معاشی اعتبار سے ہمیں پستی کی طرف لے جا رہی ہیں؟

فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر ضرب: نفرت کی سیاست کا بول بالا

گزشتہ دہائی ہندوستان میں فرقہ وارانہ کشیدگی کے بڑھتے ہوئے واقعات کی گواہ بنی۔ دہلی فسادات، رام نومی، محرم اور دیگر مذہبی مواقع پر پرتشدد جھڑپوں نے سماجی ہم آہنگی کو گہری ضرب پہنچائی۔ اس دوران پولیس اور انتظامیہ کے کردار پر جانبداری کے الزامات لگے، جنہوں نے عوامی اعتماد کو مجروح کیا۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کی رپورٹوں کے مطابق 2014 سے 2022 تک ہر سال اوسطا سات سو فرقہ وارانہ فسادات درج ہوئے۔ 2020 کے دہلی فسادات میں 53 افراد ہلاک ہوئے، جن میں اکثریت اقلیتوں سے تعلق رکھتی تھی۔ صرف 2023 میں میں سے زائد فسادات پیش آئے۔ اس دوران بی جے پی کے بعض رہنماؤں کے اشتعال انگیز بیانات، جیسے گولی مارو سالوں کو لو جہاد اور مسجد توڑ دو، نے معاشرے میں زہر گھولنے کا کام کیا اور نفرت کے ماحول کو مزید گہرا کر دیا۔

کشمیر: امن ابھی دور کی بات

پانچ اگست 2019 کو جب آرٹیکل 370 کی منسوخی کا اعلان کیا گیا، تو حکومت نے اسے ایک تاریخی فیصلہ قرار دیا۔ مگر زمینی حقائق اب بھی ان دعوؤں کی تصدیق نہیں کرتے۔ صرف 2023 میں کشمیر میں 54 دہشت گردانہ حملے پیش آئے، جن میں 32 سیکورٹی اہلکار شہید ہوئے اور کئی عام شہری جاں بحق ہوئے۔ راجوری اور کوکرناگ جیسے واقعات حالیہ پہلگام سانحہ نے امن و امان کے حکومتی بیانیے کو چیلنج کیا اور ظاہر کیا کہ وادی میں حالات اب بھی معمول پر نہیں آسکے۔

معیشت کی صورت حال: مہنگائی و بے روزگاری کی مار

انتخابی وعدوں میں نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا بی جے پی کا اہم نکتہ رہا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ سنٹر فار مانیٹرنگ انڈین اکانومی کے مطابق 2024 میں ملک میں بے روزگاری کی شرح 8.1 فیصد تک جا پہنچی، جو گزشتہ پینتالیس برسوں میں بلند ترین سی ہے۔ دہلی میں پیٹرول کی قیمت 104 روپے فی لیٹر تک پہنچ چکی ہے، جبکہ آٹا، دال، خوردنی تیل اور سبزیوں کی قیمتوں میں پچھلے پانچ برسوں کے دوران ساٹھ تا سو فیصد اضافہ ہوا ہے۔ مہنگائی کے اس طوفان نے خاص طور پر متوسط اور نچلے طبقے کی کمر توڑ دی ہے، اور عوام کی قوت خرید میں شدید کمی آئی ہے۔

جمہوری ادارے اور اعتماد کا بحران

جمہوری نظام کے وہ ادارے جو ریاست کے توازن اور انصاف کے ضامن سمجھے جاتے تھے جیسے عدلیہ، الیکشن کمیشن اور دیگر آئینی ادارے حالیہ برسوں میں غیر جانبداری کے بحران سے دوچار ہوئے ہیں۔ سپریم کورٹ کے سابق جج رو ہنگان نریمن اور مدن لوکر نے عدلیہ کی آزادی پر کھلے عام سوالات اٹھائے۔ جج لویا کی پراسرار موت، بابری مسجد کا فیصلہ اور رافیل سودے جیسے حساس معاملات میں عدالتی رویہ عوامی شکوک و شبہات کا مرکز بنا۔ الیکٹورل بانڈ اسکیم کو سپریم کورٹ نے 2024 میں غیر آئینی قرار دیا، اور یہ حقیقت سامنے آئی کہ بی جے پی کو اس اسکیم کے تحت ۵۲ فی صد فنڈنگ ہوئی۔ جو انتخابی عمل میں شفافیت پر ایک سوالیہ نشان ہے۔

وفاقی ڈھانچہ اور حزب اختلاف کا محاصرہ

ملک کے وفاقی ڈھانچے کو کمزور کرنے کے متعدد اقدامات بھی سامنے آئے۔ 2016 سے 2023 کے درمیان مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، گوا، کرناٹک، منی پور اور اتراکھنڈ میں منتخب حکومتیں گرائی گئیں اور حزب اختلاف کو کمزور کرنے کے لیے ای ڈی، سی بی آئی، اور انکم ٹیکس جیسے اداروں کا استعمال عام ہوا۔ راہل گاندھی کو نااہلیت قرار دینے، اروند کیجریوال کی گرفتاری، لالو پرساد اور اعظم خان جیسے قائدین پر مقدمات نے سیاسی انتقام کے خدشات کو بڑھاوا دیا۔ عمر خالد، شرجیل امام اور صفورا زرگر جیسے طلبہ آج بھی قید و بند کی صعوبتیں جھیل رہے ہیں۔ صحافی رعنا ایوب، محمد زبیر اور سدھیر چودھری کو نہ صرف قانونی کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑا بلکہ دھمکیوں اور کردار کشی کی مہمات سے بھی گزرنا پڑا۔ معروف صحافی روش کمار نے ان حالات کے پیش نظر این ڈی ٹی وی کو خیر باد کہہ کر یوٹیوب کے ذریعے آزاد صحافت کا سفر جاری رکھا۔

بڑھتا ہوا قرض: معیشت پر گہرا بوجھ

گیارہ سال قبل ہندوستان کا مجموعی سرکاری قرض 55 لاکھ کروڑ روپے تھا، جو 2024 تک بڑھ کر 155 لاکھ کروڑ روپے تک جا پہنچا ہے۔ یہ اضافہ نہ صرف معیشت پر بوجھ ہے بلکہ اس بات کا بھی مظہر ہے کہ مالی نظم و ضبط کی دعویدار حکومت خود رہے کہ بالی ایک بے قابو قرضی جال میں الجھ چکی ہے۔ اب بھارت ان ممالک میں شامل ہو چکا ہے جو دنیا بھر میں سب سے زیادہ قرض لینے والے ممالک کی فہرست میں آتے ہیں۔

فیصلہ کن موڑ: کیسا ہو نیا بھارت؟

گزشتہ گیارہ برسوں میں ایک طرف بلند بانگ دعوے، اشتہارات اور سوشل میڈیا کی چمک نے عوام کی توجہ بٹائے رکھی، تو دوسری طرف کسان، مزدور، اقلیتیں، نوجوان اور متوسط طبقہ مسلسل حاشیے پر جاتا رہا۔ جمہوری قدروں کا گلا گھونٹا گیا، اور شخصی حکومت کا ماحول پنپتا چلا گیا۔ ایسے میں یہ سوال سب کے سامنے ہے کہ کیا ہم ایک ایسا بھارت چاہتے ہیں جہاں انصاف آزادی، مساوات اور جمہوری ادارے محفوظ ہوں؟ یا پھر ایک ایسا نظام جہاں شخصیت پرستی ادارہ جاتی کمزوری اور میڈیا مینجمنٹ کے سہارے اقتدار قائم رہے؟ فیصلہ اب عوام کے ہاتھ میں ہے اور یہی فیصلہ ملک کے آئندہ راستے کا تعین کرے گا۔۔

کرناٹک میں ذات پات پر مبنی ازسرنو سروے رپورٹ
سدارامیا حکومت کا فیصلہ: سماجی انصاف کی راہ میں سیاست کی دیوار؟

از: عبدالحلیم منصور

وقت کہتا ہے زبان کھولو، حق کا اعلان کرو
خامشی کی زنجیروں کو توڑو، خود پہ احسان کرو"

کرناٹک میں سدارامیا قیادت والی کانگریس حکومت ایک بار پھر اپنے مستقل ووٹ بینک یعنی مسلمان اور پسماندہ طبقات کے ساتھ انصاف کرنے کے بجائے طاقتور ذاتوں کے دباؤ میں فیصلے کرتی نظر آ رہی ہے۔ سال 2015 میں سابقہ کانگریس (سدارامیا) حکومت کے دور میں کی گئی ذات پات پر مبنی سماجی، تعلیمی اور اقتصادی سروے رپورٹ کو اب سرے سے مسترد کرتے ہوئے نئی مردم شماری کی بات کی جا رہی ہے۔ مگر یہ فیصلہ محض آئینی شقوں" یا" اعداد و شمار کی خامیوں" پر مبنی نہیں، بلکہ ایک منظم سیاسی دباؤ، ناانصافی اور ذات پرستی کا شاخسانہ ہے۔

2015 میں اُس وقت کے پسماندہ طبقات کمیشن کے سربراہ ایچ این کانت راج کی نگرانی میں ذات پر مبنی مردم شماری کرائی گئی، جس پر تقریباً 165 کروڑ روپے خرچ ہوئے، اور ریاست کے 6.1 لاکھ سرکاری ملازمین و عملے نے آٹھ ماہ تک دن رات محنت کی۔ ابتدائی نتائج سے یہ واضح ہوا کہ مسلمانوں کی آبادی 12 سے 13 فیصد کے درمیان ہے، جو کئی طاقتور ذاتوں جیسے لنگایت (11٪) اور وکلیگا (8.10٪) سے زیادہ ہے۔ یہی وہ انکشاف تھا جس نے ریاست کی طاقتور ذاتوں کو بے چین کر دیا۔

یہ رپورٹ محض ایک شماریاتی دستاویز نہیں، بلکہ آئینی تقاضوں کے تحت معاشرتی انصاف کے لیے ایک ٹھوس بنیاد تھی۔ لیکن دس سال گزرنے کے باوجود اسے نہ اسمبلی میں پیش کیا گیا، نہ عوام کے سامنے لایا گیا، اور کابینہ میں پیش ہونے کے بعد نہ ہی اس پر سنجیدہ بحث ہوئی۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ جب وہی حکومت دوبارہ برسر اقتدار آئی، تو اس رپورٹ کو "فرسودہ" قرار دے کر مسترد کر دیا گیا۔ کیا یہ سچائی کو چھپانے کے لیے نیا جھوٹ گھڑنے کی کوشش ہے؟

رپورٹ کے لیک ہونے کے بعد خود کانگریس کے اندر سے مخالفت کی آوازیں اٹھیں، خاص طور پر لنگایت و وکلیگا طبقات سے تعلق رکھنے والے وزراء جیسے ایم بی پاٹل، شامنور شیوشنکرپا، اور ڈی کے شیوکمار نے اسے غیر سائنسی، ناقابلِ اعتبار اور سیاسی طور پر خطرناک قرار دیا۔ کانگریس قیادت کے لیے یہ ایک فیصلہ کن لمحہ تھا: یا تو وہ سماجی انصاف کا ساتھ دیتی، یا طاقتور طبقات کے دباؤ میں جھک جاتی۔ بدقسمتی سے، پارٹی نے مؤخر الذکر کو چنا۔

مسلمان، دلت اور پسماندہ طبقات جو کانگریس کے مضبوط ترین ووٹ بینک ہیں، اس رپورٹ کے سب سے بڑے ممکنہ مستفید ہوتے۔ اگر رپورٹ کو نافذ کیا جاتا تو ان طبقات کو تعلیم، روزگار اور سیاسی نمائندگی میں مساوی مواقع میسر آ سکتے تھے۔ مگر کانگریس نے نہ صرف اس موقع کو گنوایا، بلکہ یہ بھی ظاہر کر دیا کہ ان طبقات کی اہمیت صرف ووٹ دینے تک محدود ہے۔ سروے کے نئے اعلان سے یہ تاثر پیدا ہو رہا ہے کہ حکومت طاقتور طبقات کو خوش رکھنے کی پالیسی پر کاربند ہے۔ 165 کروڑ روپے کی عوامی رقم خرچ کر کے جو رپورٹ تیار ہوئی تھی، اسے شائع کیے بغیر ایک نئی مردم شماری کا اعلان دراصل سیاسی مصلحتوں کا عکاس ہے، نہ کہ شفافیت کا۔

اگر بی جے پی حکومت نے اس رپورٹ کو روکا تھا، تو کانگریس حکومت نے گزشتہ دو برسوں میں اسے کابینہ میں آخر تک کیوں پیش نہیں کیا؟ اور اگر عجلت میں پیش بھی کیا گیا، تو اختلافات کو ختم کرنے میں کامیابی کیوں نہیں حاصل کی گئی؟ اسے عوام کے سامنے لانے سے گریز کیوں کیا گیا؟ اور اب اسے 'نامکمل' یا 'ناقابلِ اعتبار' کہہ کر مسترد کرنا کس حد تک قابلِ قبول ہے؟ سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ جن مسلمانوں کے ووٹوں سے یہ حکومت قائم ہوئی، انہی کے وزراء، لیجسلیچرز، دانشور اور تنظیمیں خاموش تماشائی بنی رہیں۔ نہ کسی نے آواز بلند کی، نہ ہی کوئی منظم موقف اختیار کیا۔ گویا مسلمان محض ووٹ دینے کی حد تک بیدار کیے جاتے ہیں، باقی وقت ان کی 'خاموشی' کو حکومت کی سہولت تصور کیا جاتا ہے۔

رپورٹ میں مسلمانوں کی بڑی آبادی کا انکشاف صرف ایک عددی حقیقت نہیں، بلکہ ایک نفسیاتی زلزلہ تھا، جس نے کئی طبقات کے اندر خوف اور حسد کو بیدار کر دیا۔ اس کی بنیاد پر مسلمانوں کو تعلیم، روزگار اور سیاست میں مساوی مقام مل سکتا تھا، لیکن انہی خدشات کی بنیاد پر سچائی کو دبا دیا گیا۔ اگر حکومت واقعی شفافیت چاہتی ہے تو سب سے پہلے 2015 کی رپورٹ کو عوام کے سامنے پیش کرے، تاکہ ہر شہری خود طے کرے کہ رپورٹ میں کیا غلط ہے، اور کسے فائدہ یا نقصان ہوا۔ صرف ایک طرفہ فیصلہ، بغیر کسی عوامی مشورے، بغیر ماہرین کی رائے اور بغیر کسی پارلیمانی بحث کے، محض چند ذاتوں کے دباؤ میں آ کر سروے کی منسوخی یہ جمہوریت کے اصولوں سے کھلا مذاق ہے۔

یہ تاثر اب عام ہوتا جا رہا ہے کہ سدارامیا، جو خود کو سماجی انصاف کا علمبردار کہتے ہیں، اصل میں سماجی توازن کے سب سے بڑے بگاڑ کا سبب بن رہے ہیں۔ ان کا ہر فیصلہ چاہے وہ وقف، اقلیتوں کی فلاح، یا ذات پر مبنی سروے ہو سیاسی سمجھوتوں سے لبریز ہے۔ اور اس کا خمیازہ ہمیشہ وہ طبقات بھگتتے ہیں، جو آواز اٹھانے کے بجائے "ہمارا اور کون ہے؟" کی خاموشی میں پناہ لیتے ہیں۔

کانگریس، جس کا سیاسی مستقبل ہمیشہ سے دلتوں، مسلمانوں اور دیگر پسماندہ طبقات کی حمایت پر قائم رہا ہے، نے بجائے اس کے کہ وہ ان طبقات کی آواز بنے، ان کا حق چھین لیا۔ سوال یہ ہے کہ کیا کانگریس صرف انتخابی وقت پر مسلمانوں اور دلتوں کو یاد کرتی ہے؟ کیا انہیں صرف ووٹ بینک سمجھا جاتا ہے؟

اسی دوران جب سدارامیا دہلی طلب کیے گئے، چناسوامی اسٹیڈیم میں بھگدڑ کے دوران گیارہ افراد ہلاک ہو گئے۔ لیکن دہلی میں ان اموات پر وضاحت طلب کرنے کے بجائے ذات پات پر مبنی سروے ہی مرکز گفتگو رہا۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ عوامی فلاح کی ترجیحات ثانوی ہو چکی ہیں۔ کیا وقت نہیں آ چکا کہ مسلمان، دلت، اور پسماندہ طبقات اب ایک واضح اور متحد حکمت عملی کے ساتھ اپنے حقوق کی بازیافت کے لیے کھڑے ہوں؟ اگر نیا سروے ناگزیر ہے، تو پرانی رپورٹ کو منظر عام پر لایا جائے، تاکہ موازنہ ممکن ہو اور شفافیت برقرار رہے۔

یہ رپورٹ آخر دس سال تک کیوں دبائی گئی؟ اگر بی جے پی حکومت نے اس کی مخالفت کی تھی، تو موجودہ حکومت نے ان دو برسوں میں اسے منظر عام پر لانے کے لیے کیا کوشش کی؟ کتنی بار کابینہ میں اسے زیر بحث لایا گیا؟ اور کیوں اسے پبلک ڈومین میں نہیں ڈالا گیا؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کے جواب صرف حکومت ہی نہیں، بلکہ پوری کانگریس قیادت کو دینے ہوں گے۔ سدارامیا جنہیں کبھی سماجی انصاف کا علمبردار سمجھا جاتا تھا، آج انہی کے فیصلے سیاسی سمجھوتوں سے لبریز نظر آتے ہیں۔ وقف، تعلیم، نمائندگی، روزگار، اور اب ذات پر مبنی سروے ہر معاملے میں ان کی پالیسیوں میں جھکاؤ اور پس و پیش نمایاں ہے۔ وقت آ چکا ہے کہ مسلمان، دلت، اور پسماندہ طبقات خاموشی توڑیں۔ آئینی بنیاد، اعداد و شمار، دلیل، اور جمہوری حق کی روشنی میں اپنی آواز بلند کریں۔ سماجی انصاف محض تقریر کا عنوان نہیں، بلکہ آئینی حق ہے جسے حاصل کرنا ہر قیمت پر ضروری ہے۔

محکوم و مجبور، مسلم دنیا، ’’ہے جرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات

رشید پروین ؔسوپور

ٹرمپ کا استقبال سعودی حکومت نے شاندار طریقے سے کیا، اس والہانہ استقبال میں آقا اور فرمانبردار غلاموں کی جھلکیاں بڑی آسانی سے سمجھی اور دیکھی جاسکتی تھیں ،جب مسلم ملک کی چھوٹی چھوٹی بچیوں نے اپنے بال کھلے چھوڑ کر اپنے سروں کا رقص پیش کیا ۔(شیطان نجد سے ہی سر نکالے گا ۔حدیث مبارک) ریاض میں ایک کانفرنس کے دوران ۶۰۰ سو ارب ڈالر کے معاہدے پر دستخط ہوئے ،اس بڑی اور خطیر رقم کو سرمایہ کاری کا نام دیا گیا، ۔قطر میں شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے ٹرمپ کے ساتھ 2.1 ٹریلین ڈالرس کی سرمایہ کاری پر دستخط کئے اور ٹرمپ کو ۴۰۰ ملین ڈالرس کا بوئینگ جیٹ تحفے میں پیش کیا، ،متحدہ عرب امارات نے ٹرمپ کو ملک کا سب سے بڑا اعزاز عطا کیا ۔ اس کے بعد دوران ملاقات ۲۰۰ ارب ڈالرس کی سرمایہ کاری پر دستخط ہوئے ، ان ڈالرس سے امریکی فیکٹریوں میں مسلم دنیا کو فنا کرنے کے لئے بم اور بارود بنایا جاتا ہے، سب کچھ دینے کے بعد کسی بھی مسلم ملک کے سربراہ کے ہونٹوں پر کوئی ہلکی سی شکایت یا شکوہ فلسطین کی نسل کشی پر نہیں آسکا، یہ ڈر، یہ خوف اور یہ غیر مشروط سرنڈر، مرگ مفاجات کے علاوہ اس سے کیا نام دیا جاسکتا ہے) ‘‘تم میں جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک کام کریں گے ،ان سے اللہ وعدہ فرماتا ہے کہ وہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دی تھی (النور ۵۵) اور اس ایمانی بیانیہ کے ساتھ لازماً یہ شرط بھی عائد ہوجاتی ہے کہ ’’قسم ہے آپ ﷺ کے رب کی ،، یہ لوگ ایماندار نہیں ہوں گے۔ جب تک آپسی جھگڑوں میں یہ لوگ آپ ﷺ سے تصفیہ نہ کرا دیں ۔ پھر اس پر کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور پورا پورا تسلیم نہ کریں‘‘ (النساء ۶۵) ان دو آیت کریمہ میں مسلم امہ اور مسلم معاشروں کو بنیادی طور پر سمجھایا گیا ہے اور یہ احکامات دیئے گئے ہیں کہ زمانے میں امامت کے لئے مختصر طور پر کن اوصاف کا ہونا لازمی ہے اور، ہم حال کا جائزہ لیتے ہیں تو آسانی سے سمجھ جاتے ہیں کہ اپنے ، انتشار، اضطراب، کمزوری، ضعیفی ، انحطاط اور اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کے راستے کو ترک کرنے کے صلے میں ہم کسی طرح امامت کے مستحق نہیں اور اگلے آنے والے ادوار میں بھی ہمارے لئے یہ مقام نظر نہیں آتا ، بے شک ہماری حالت مغرب سے بھی گئی گذری اور بدتر ہے کیونکہ اس دور میں بھی جب مغربی تہذیب اخلاقی طور پر دیوالیہ ہوچکی ہے، اور عملی طور پر مردوزن اور جنسی رجحانات میں قوم لوط سے بھی آگے بازی لے چکی ہے، اور ایک خدا بیزار معاشرے کی تشکیل میں بہت آگے بڑھ چکی ہے لیکن عملی اور زمینی سطح پر یہ لوگ معاشرتی اور انفرادی طور پر ابھی کئی خوبیوں کے حامل ہیں اور اپنے اس اخلاقی طور زوال پذیر، جنسی بے راہرو معاشرے میں کئی اچھے اعلیٰ اقدار کے حامل ہیں ۔ ابھی تک ، ان کے حاکم معمولی خطاؤں پر مستعفی ہوجاتے ہیں، ورک کلچر ان میں موجود ہے، عدالتیں آزاد ہیں اور مبنی بر انصاف بھی فیصلے ہوتے ہیں اور کسی بھی طرح ابھی تک اپنی حکومتوں کے پیسے چوری چھپے ہڑپ نہیں کرتے ۔ تعلیم کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کرتے اور نہ عوام کی صحت اور علاج معالجوں میں کسی طرح کا کوئی غیر ذمہ دارانہ ماحول پنپنے دیتے ہیں ،اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنے طرز معاشروں کے مطابق ابھی تک عدل و انصاف قائم کئے ہوئے ہیں اور کوئی بھی انسان قانون اور آئین سے بالاتر نہیں ،حضرت علیؓ کا قول ہے کہ کفر کے معاشرے چل سکتے ہیں عدل و انصاف سے عاری معاشرے نہیں چل سکتے‘‘ یہی وجہ ہے کہ یہ معاشرے ابھی زمین پر اپنی تمام تر خباثتوں اور اللہ سے بغاوتوں کے باوجود زندہ ہیں ، امامت کے درجے پر فائض ہیں ، اور ابھی آگے بھی مستقبل میں آگے ہی رہیں گی ،اور اب اوپر کے اقتباس کی روشنی میں ذرا یہ غور کریں کہ مسلم ممالک میں اجتماعی، یا انفرادی طور پر کیا باقی بچا ہے ؟ہمارے پاس سرے سے کوئی خوبی ہی نہیں، نہ کوئی اصل اسلامی خوبی ہے اور نہ ہی ہمارے پاس کوئی مغربی بہتر خوبی ہے ۔ ہمارے مسلم ممالک کے شہنشاہ آج بھی اربوں اور کھربوں ڈالرز خرچ کرکے دنیا کی بہترین نشاط اور تفریح گاہیں تعمیر کرکے اپنے اور اپنے خاندانوں کے لئے سونے چاندی کے جہاز مہیا تو رکھتے ہیں لیکن امریکی اور مغربی قوتوں کے سنگ آستاں پر سجدہ ریز ہونے کے لئے مجبور ہیں ،مسلم ممالک کی تعداد لگ بھگ ۵۷ ہے جن میں مسلم دنیا کا واحد ایٹمی پاور پاکستان آج کی دنیا کے بہتر اور بدترین دونوں معاشروں کے لئے بھی نشان عبرت بنا ہوا ہے،،، کیا یہ ایک انہونی نہیں؟ ، کسی مسلم ملک کا کوئی تابناک مستقبل نظر نہیں آتا اور یہ کہ سب اور ہر طرح کے جائزے بتا رہے ہیں کہ مسلم دنیا پر چھائی ہوئی سنگین رات کی سحر کا ابھی گمان بھی نہیں کیا جاسکتا ہے عراق کی تباہی کیمیکل ویپن کی آڑ میں ہوئی تھی ایران کو مسلم دہشت گردی کی آماجگاہ قرار دے کر پابندیوں کا سامنا ہے۔ مصر اسلامی انقلاب ، برپا کرنے اور اخوان المسلمون کو اقتدار میں لانے کی سزا ابھی تک بھگت رہا ہے ۔ کشمیر، فلسطین ، چیچنیا، روہنگیائی مسلم ، ماضی قریب میں سلواکیہ، ہرزیگونہ اور اس کے بعد، لیبیا، شام، افغانستان، لگ بھگ ساری مسلم دنیا جس بے دردی سے کچلی جارہی ہے اور جن اندھیروں میں پھینک دی گئی ہے ، ہمیں اس کا ادراک ہی نہیں یا شتر مرغ کی طرح اپنے پنکھوں میں سر چھپالیا ہے ،اسرائیل ایک چھوٹی سی ناجائز ریاست جس کا ۱۹۴۸ سے پہلے کوئی وجود ہی نہیں تھا، اس وقت ۵۷ مسلم ممالک کے سینے پر مونگ دل رہی ہے اور مسلسل گریٹر اسرائیل کو عملی شکل دینے پر تیز رفتاری سے گامزن ہے ،، اور اس مقصد کے لئے ہمارے شہنشاہ انہیں ہر قسم کا تعاون دے رہے ہیں ۔ اس بات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ غیر مسلم ممالک ہم سے کتنا آگے اور سائینسی آسمانوں میں کہاں تک اپنی کمندیں ڈال چکے ہیں لیکن مسلم ممالک کا اس ڈرامے کو خاموش تماشیوں کی حیثیت سے دیکھنے کے سوا اور کوئی کردار نہیں کیونکہ وہ سائنسی لحاظ سے ترقی یافتہ ممالک اور اقوام سے صدیوں پیچھے ہیں، جب کہ قرآن حکیم نے مسلم کو شروع سے ہی تحقیق اور علم حاصل کرنے کی بار بار تلقین کی تھی ۔ دنیا کی خلافت اور امامت سے مسلم دنیا محروم کیوں ہے؟ نہ صرف محروم ہے بلکہ اب دنیا کی مظلوم ترین قوم ہے باطل اور مشرک اقوام ۔ مسلم قوم اور مسلم ممالک کو سرے سے مٹانے کے منصوبے بہت پہلے ہی تشکیل دے چکے ہیں اور بغیر کسی لاگ لپٹ کے اعلانیہ ان منصوبوں کو روبہ عمل لایا جارہا ہے ۔ اور اس ’’کار خیر‘‘ کے لئے سرمایہ بھی ان ہی ممالک سے حاصل کررہے ہیں، ۔ یہ شب و روز اس بات کے گواہ ہیں کہ زمانے نے اسلام کے طلوع آفتاب سے اس بات کا پورا مشاہدہ کیا ہے کہ دین کی اصل اور اساس ہی انسانیت کی بلندی اور ایک فلاحی معاشرے کی تشکیل ہے ۔ ہمارا ماضی انتہائی شاندار رہا ہے اور اوائل صدیوں میں عالم اسلام نے کسی بھی شعبے میں کوئی کوتاہی نہیں کی ، وہ سائنسی ہو، علمی ہو، تہذیبی اور تمدنی ہو غرض مسلم لشکروں نے صحرا اور سمندر دونوں پر محیط ہوکر دنیا کے بہت سارے حصے میں مسلم حکومتیں قائم کیں ،،، اور زمینوں کو مسخر کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے اوصاف ، اور دین کی پیروی کرتے ہوئے قلوب کو تسخیر کیا جس کی وجہ سے اسلام کا آفاقی پیغام چہار دانگ عالم پہنچا اور سینکڑوں کی تعداد میں مسلم ریاستیں یا ممالک وجود میں آئے جن کی دھاک اور دبدبہ دور دور تک صحرا اور سمندر دونوں پر یکساں تھا ، یہی وہ دور تھا جب عالم اسلام میں وہ عبقری شخصیات بھی پیدا ہوئیں جنہوں نے ساری دنیا کو علم و سائنس کی وہ روشنی دی ۔ وہ نئی نئی ایجادات اور سائنسی انکشافات کئے ۔جس نے ساری دنیا کی امامت اور رہبری کے لئے عالم اسلام کو مستحق ٹھہرایا اور تب ہماری یونیورسٹیوں اور دانش گاہوں کی وہی قدر و منزلت تھی جو آج یورپ اور امریکی یونیورسٹیوں کی ہے ۔لیکن اب حالات یکسر برعکس ہیں ۔کیا اب بھی ہمیں اس تنزلی کے اسباب پر تفکر نہیں کرنا چاہئے؟ کیا ہمیں ان عوامل کو کھوجنا نہیں چاہئے جن کی وجہ سے وسیع تر اور عظیم مادی وسائل کے باوجود ہم ایک غلامانہ، اور تحقیر آمیز زندگی گذارنے پر مجبور ہیں؟ ۔اب بھی دنیا میں مسلم دیشوں اور مسلم ممالک کی تعداد ستاون ہے لیکن حالات یہاں تک خراب ہیں کہ مسلم جانوں پر کارپٹ بمباری کرنے والے بمباروں میں ایندھن بھی ہمارا ہی ہوتا ہے اس کا خرچہ بھی ہم ہی اٹھاتے ہیں؟ مسلم دنیا آسمانوں کی طرف دیکھتی ہے لیکن انہیں جو ہدایات آسمانوں سے آئی تھیں اور آئی ہیں کیا کبھی وہ ان پر تفکر کرتے ہیں؟، پھر آپ کی دعاؤں میں کیوں اثر ہو اور کیوں قبول ہوں؟ (خدا سے پھر وہی قلب و نظر مانگ نہیں ممکن امیری بے فقیری) اقبالؔ

ایئر انڈیا ہوائی جہاز دردناک حادثہ۔ عبرت کے چند سبق

بقلم: مفتی امداد الحق بختیار
استاذ حدیث وشعبہ افتاء دار العلوم حیدر آباد، انڈیا

احمد آباد/ گجرات میں جمعرات (2025-06-12) کو دوپہر کے وقت ایک دردناک حادثہ پیش آیا، ائیر انڈیا کی پرواز (فلائٹ اے آئی 171، بوئنگ 8-787 ڈریم لائنر) جو (242) مسافرین کے ساتھ لندن گیٹوک جارہا تھا، پرواز (Take Off) کرتے ہی، ایئر پورٹ کے قریب ایک میڈیکل ہاسٹل کی عمارت پر گر کر تباہ ہوگیا، سوائے ایک مسافر کے، ہوائی جہاز میں موجود تمام مسافرین، کرو ممبرز، پائلٹ اور کو پائلٹ، سب کے سب منٹو سکنڈوں میں موت کے منہ میں چلے گئے، ایک لمحے میں موت نے مرد و خواتین، بوڑھے، جوان اور بچے سب کو اپنا شکار بنالیا، سب ہمیشہ ہمیش کے لیے اتنے دردناک طریقہ سے اس دنیا کو الوداع کہہ کر چلے گئے۔ کچھ ہی لمحوں میں ان کی پوری دنیا تباہ ہوگئی، ان کے پیچھے کچھ بچا تو ان کی جلی ہوئی لاشیں اور روتے بلکتے رشتہ دار۔ یہ انتہائی خوفناک حادثہ تھا، جس نے ہر دل کو غمگین اور ہر آنکھ کو نم کیا۔ اس حادثہ سے ہمیں عبرت حاصل کرنی چاہیے۔

دنیا فانی ہے

اس حادثہ سے ایک بار پھر یہ کڑوی حقیقت تازہ ہوجاتی ہے کہ یہ دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ نہیں ہے، اس دنیا سے ہر ایک کو جانا ہے، کوئی یہاں ہمیشہ کی زندگی لے کر نہیں آیا ہے، یہ دنیا خود بھی فنا (To be destroyed) ہونے والی ہے اور اس میں موجود ہر چیز کو ایک نہ ایک دن فنا ہونا ہے؛ لہذا اگرچہ یہ دنیا بہت پرکشش (Atractive) ہے، انسان اس کی خوبصورتی اور کشش (Atraction) میں ایسا غافل ہوجاتا ہے، یہاں کی مصروفیات، یہاں کے تعلقات اور یہاں کے کاروبار میں ایسا کھو جاتا ہے کہ بسا اوقات اس کی نقل و حرکت سے لگتا ہے کہ وہ دنیا کے فنا ہونے کو بھول چکا ہے؛ لیکن یہ ایک خطرناک غلطی ہے، جس کا خمیازہ اسے ایسے وقت بھگتنا پڑتا ہے، جب پیچھے مڑنے کے تمام راستے بند ہوجاتے ہیں۔

دنیا کے بارے میں قرآن نے بالکل صاف کردیا ہے:

ترجمہ: ہم نے دنیا کی تمام چیزوں کو اس کے لیے خوبصورتی کا ذریعہ بنایا ہے؛ تاکہ ہم جانچ سکیں کہ انسانوں میں سے کون اچھے اعمال کرتا ہے، اور یقیناً ہم دنیا کی تمام چیزوں کو ایک ہموار میدان بنادیں گے۔ (سورۃ الکہف: ۷، ۸)

ترجمہ: اے لوگوں! یقیناً یہ دنیا کی زندگی چند روز کا سامان ہے اور آخرت ہی باقی رہنے والا گھر ہے۔ (سورۃ غافر: ۳۹)

ترجمہ: روئے زمین کی ہر چیز فنا ہوگی اور رب ذوالجلال والاکرام کی ذات باقی رہے گی۔ (سورۃ الرحمن: ۲۶۔۲۷)

موت سے کسی کو چھٹکارا نہیں

اس ہوائی جہاز میں بیٹھے شاید کسی پیسنجر (Passenger) کو یہ خیال نہیں گزرا ہوگا کہ چند منٹ بعد میری موت آنے والی ہے، میں اپنی زندگی کے آخری مرحلہ اور آخری اوقات میں ہوں، میری زندگی مکمل ہوچکی ہے اور اب کچھ دیر بعد ہی جسم فنا جائے گا اور روح رخصت ہوجائے گی، اسی طرح ان کو رخصت کرنے (See Off) والے رشتہ داروں، دوست، احباب اور متعلقین میں سے بھی شاید کسی کو یہ خیال نہیں گزرا ہوگا کہ یہ ان کی آخری ملاقات ہے، اسی طرح جس میڈیکل ہاسٹل کی بلڈنگ پر جہاز گرا ہے، اس میں موجود کسی ڈاکٹر اور میڈیکل کے طالب علم کو بھی معلوم نہیں ہوگا کہ اب ان کی زندگی کا (The End) ہونے والا ہے؛ لیکن دنیا نے غم اور افسوس کے سایہ میں دیکھا کہ موت

آئی اور بھیانک شکل میں آئی اور جتنوں کی زندگی مکمل ہوچکی تھی، اس نے سب کو اپنا شکار بنالیا، جس کی زندگی پوری نہیں ہوئی تھی، وہ کراماتی طور پر صحیح سالم اور محفوظ رہا۔

موت کے بارے میں اسلام کا تصور قرآن نے پیش کیا ہے:

ترجمہ: ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور یقیناً تمہیں تمہارے کاموں کا بدلہ قیامت کے دن دیا جائے گا، پھر جس کو جہنم سے بچالیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا، تو وہ یقیناً کامیاب ہوگیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکہ کا سامان ہے۔ (سورہ آل عمران: ۱۸۵)

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ ہرگز مؤخر نہیں کرتا، کسی جاندار کو، جب اس کی موت کا وقت آجاتا ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے پورا باخبر ہے۔ (سورۃ المنافقون: ۱۱)

ترجمہ: کوئی جاندار اللہ کے حکم کے بغیر نہیں مرسکتا؛ ہر ایک کا مقررہ وقت لکھا ہوا ہے۔ (سورہ آل عمران: ۱۴۵)

موت کہیں اور کسی بھی حال میں آسکتی ہے

ہمیں اس حادثہ سے یہ بھی سبق ملتا ہے کہ موت کسی بھی حال میں آسکتی ہے؛ ضروری نہیں کہ آپ ہاسپٹل کے بیڈ پر ہوں، آپ میدان جنگ میں ہوں، آپ بڑھاپے کی عمر میں ہوں، آپ پریشانی اور تنگ دستی کی زندگی میں ہوں، آپ کے پاس جدید سہولیات کی کمی ہو، تب ہی موت آئے۔ اس حادثہ میں دیکھیں کہ ایئر پورٹ پر اور ہوائی جہاز میں اتنے کثیر افراد کی موت ہوئی ہے، ایئر پورٹ جہاں دنیا کی چمک دمک اپنے شباب پر ہوتی ہے، جہاں ہر چیز میں تازگی اور زندگی نظر آتی ہے، جہاں انسان اپنی امیدوں، شوق اور آرزوں کی دنیا میں اڑنے لگتا ہے، جہاں مایوسی، ناامیدی اور نقصان کا تصور بھی نہیں ہوتا، اسی کے ساتھ ہوائی جہاز اور وہ بھی بوئنگ کمپنی کا، جس کی ٹکنالوجی، ایڈوانس لیول کی ہے، ائیر لائنز کی فیلڈ میں یہ کمپنی پوری دنیا میں اپنا ایک نام، مقام اور اعتبار رکھتی ہے اور اس جہاز کو آپریٹ (Operate) کرنے والے بھی ماہر ترین اور تجربہ کار پائلٹ اور کو پائلٹ کی ٹیم موجود ہے، دنیا کی یہ تمام سہولیات ایک طرف تھیں؛ لیکن جب موت آئی، تو کچھ کام نہ آیا، ہر چیز بے بس اور فیل ہوگئی، لمحوں میں سب کچھ تباہ ہوگیا: سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا، جب لاد چلے گا بنجارہ۔

کتاب ہدایت موت کے بارے میں کہتی ہے:

ترجمہ: آپ کہہ دیجیے کہ جس موت سے تم بھاگ رہے ہو، وہ تمہیں ضرور پکڑے گی۔ (سورۃ الجمعۃ: ۸)

ترجمہ: تم جہاں کہیں بھی رہو، موت تمہیں پکڑ لے گی؛ چاہے تم مضبوط ترین قلعوں میں کیوں نہ رہو۔ (سورۃ النساء: ۷۸)

دنیا کی پلاننگ سے پہلے آخرت کی پلاننگ کریں

اس ہوائی جہاز میں بیٹھے مسافرین، جو اپنے خوابوں کو لے کر، یوروپین شہر لندن کے لیے روانہ ہوئے تھے، انہوں نے اپنے مستقبل کے لیے کیا کیا نہ خواب دیکھے ہوں گے، انہوں نے اپنی آنے والی زندگی کے لیے، بہت سی پلاننگ کی ہوں گی، لندن پہنچنے کے بعد کیا کرنا ہے، لندن میں رہتے ہوئے کیا کرنا ہے، پھر اپنے وطن اور اپنے گھر والوں کے لیے کیا کرنا ہے، وغیرہ وغیرہ، چنانچہ مسافرین میں ایک ایسی خاتون بھی تھی، جو اپنی سرکاری ملازمت سے استعفی دے کر، اپنے شوہر اور تین معصوم بچوں کے ساتھ لندن رہنے کے لیے جارہی تھی، اسے کیا پتہ تھا کہ اس کی یہ آرزو ایئر پورٹ کے قریب ہی دم توڑ دے گی، نہ وہ رہے گی، نہ معصوم بچے رہیں گے، نہ شوہر رہے گا اور نہ لندن کا خواب رہے گا، اس کے علاوہ بھی پتہ نہیں کتنی آرزئیں اور کتنے خواب تھے، جنہیں اس حادثہ نے پورا ہونے سے پہلے ہی چکنا چور کردیا۔

لہذا اس سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہم دنیا کی پلاننگ (Planning) ضرور کریں؛ لیکن اس سے بھی زیادہ ضروری ہے کہ ہم آخرت کے وطن اور گھر کی پلاننگ کریں، اس لیے کہ وہی ہمارا اصلی وطن ہے اور وہی ہمارا ہمیشہ کا (Permanent) گھر ہے۔

ہماری طرف سے اس میں غفلت پائی جاتی ہے کہ ہم دنیا کی تیاری تو کرتے ہیں؛ لیکن آخرت کی تیاری یا تو بالکل نہیں کرتے، یا رسمی یا بہت معمولی کرتے ہیں، دنیا کی پلاننگ ایسی کرتے ہیں، گویا ہمیں یہیں رہنا ہے اور آخرت سے ایسے غافل ہوتے ہیں، گویا ہمیں وہاں جانا ہی نہ ہو؛ ہمیں اپنی اس غفلت سے باہر آنا چاہیے۔

رسول اللہ ﷺ کے ارشاد گرامی کو ہمیں ذہن میں رکھنا چاہیے:

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں وہاں موجود دس لوگوں میں سے ایک تھا، چنانچہ ایک انصاری صحابیؓ نے دریافت کیا: اے اللہ کے نبی! سب سے زیادہ عقلمند اور سب سے زیادہ محتاط کون شخص ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سب سے زیادہ موت کو یاد کرے اور موت آنے سے پہلے سب سے زیادہ موت کی تیاری کرے، ایسے ہی لوگ عقلمند ہیں، جنہیں دنیا کی شرافت بھی ملی اور آخرت کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ (مجمع الزوائد، باب ما جاء فی الحزن، 18214)

ایئر پورٹ پر اور فلائٹ میں اللہ سے غفلت

ایئر پورٹ جہاں ماڈرنیٹی (Modernity) اپنے عروج پر ہوتی ہے، جہاں عریانیت اور بے حیائی کھلے عام ہوتی ہے، خواتین کی ایک بڑی تعداد کم اور چھوٹے کپڑوں میں ہوتی ہیں، جہاں مغربی کلچر (Western Culture) کا غلبہ ہوتا ہے، ایسے موقع پر شیطان بدنگاہی پر اکساتا ہے اور آنکھ اور دل و دماغ سے بہت سے گناہ کرواتا ہے؛ ہمیں ایئر انڈیا فلائٹ حادثہ سے یہ بھی سبق ملتا ہے کہ ہمیں ایئر پورٹ پر اللہ کو یاد رکھنا چاہیے، اپنی آنکھوں کی حفاظت کرنی چاہیے، گناہوں سے پرہیز کرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے؛ کیوں کہ ہوسکتا ہے کہ ایئر پورٹ کا آپ کا یہ آخری وزٹ (Visit) ہو، آج کے بعد کبھی ایئر پورٹ آنے کا موقع نہ ملے۔ اسی طرح ہوائی جہاز میں بیٹھتے وقت، پرواز (Take Off) اور اڑان (Fly) کے وقت اور لینڈنگ (Landing) کے وقت کی دعا ضرور پڑھیں، اللہ کے ذکر اور تسبیحات کا اہتمام کریں؛ کیوں کہ پتہ نہیں: نہ جانے کب زندگی کی شام ہو جائے! اللہ تعالیٰ حادثاتی موت سے سب کی حفاظت فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔

اسرائیل امریکی مدد سے ایران کے جوابی حملوں کو کر رہا ہے بے اثر

یروشلم، 14 جون (یو این آئی) اسرائیل امریکی فضائی دفاعی نظام اور ایک بحری ڈسٹرائر کی مدد سے جوابی حملوں میں ایران کی طرف سے داغے گئے میزائلوں کو بے اثر کر رہا ہے۔ ایک امریکی اہلکار نے جمعہ کو آر آئی اے نووستی کو بتایا کہ امریکہ نے ایران کے میزائلوں کو روکنے میں اسرائیل کی مدد کی ہے۔ امریکی افسران نے واشنگٹن پوسٹ کو بتایا کہ ملک کے پاس مغربی ایشیا میں زمینی بنیاد پر پیٹریاٹ میزائل ڈیفنس سسٹم اور ٹرمینل ہائی آلٹی ٹیوڈ ایریا ڈیفنس سسٹم دونوں موجود ہیں۔ امریکی فضائی دفاعی نظام کے ساتھ ساتھ مشرقی بحیرہ روم میں امریکی بحریہ کے تباہ کن جہازوں کو اسرائیل کی طرف بڑھنے والے ایرانی میزائلوں کو مار گرانے کے لیے استعمال کیا گیا۔ اخباری رپورٹ کے مطابق امریکی لڑاکا طیارے مغربی ایشیا میں گشت کر رہے ہیں اور امریکہ جہاز سمیت اپنے فوجی وسائل اس خطے میں منتقل کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ میں ایران کے مستقل نمائندے امیر سعید ایروانی نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یو این ایس سی) کو بتایا کہ ایران پر اسرائیل کا حملہ جان بوجھ کر کیا گیا اور اسے امریکہ کی مکمل حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران اسرائیلی حملوں میں امریکی ہتھیاروں سے اپنے عوام کی ہلاکت کو نہیں بھولے گا اور یہ اقدام اعلان جنگ کے مترادف ہے۔ ایرانی نمائندے امیر سعید ایروانی نے کہا کہ اسرائیل کے 'آپریشن رائزنگ لائن' کے تحت جمعہ کی صبح کیے گئے حملوں میں تقریباً 78 افراد ہلاک اور 320 زخمی ہوئے۔ تہران سمیت ایران کے مختلف حصوں میں ہوئے حملوں میں اعلیٰ فوجی افسران اور جوہری سائنسدان ہلاک ہوئے تھے۔

ایران نے دو اسرائیلی لڑاکا طیارے مار گرائے: میڈیا

تہران/یروشلم، 14 جون (یو این آئی) ایران کے فضائی دفاع نے دو اسرائیلی لڑاکا طیاروں کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں مائیکرو ایریل گاڑیوں کو تباہ کر دیا اور ایک خاتون اسرائیلی پائلٹ کو گرفتار کر لیا۔ نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی تسنیم نے یہ اطلاع دی۔ ایرانی فوج نے سرکاری طور پر اس رپورٹ کی تصدیق نہیں کی ہے۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے اس رپورٹ کو مسترد کر دیا۔ ایک بیان میں آئی ڈی ایف کے عربی زبان کے ترجمان اویچے ایدرعی نے ان الزامات کو "مکمل طور پر بے بنیاد" قرار دیا۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیل کی جانب سے ایرانی فوجی اور جوہری تنصیبات پر بڑے پیمانے پر حملوں کے بعد بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث وسیع تر علاقائی کشیدگی کے خدشات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ ایران کے سرکاری پریس ٹی وی نے اطلاع دی ہے کہ ایرانی فضائی دفاع نے مرکزی شہر قوم کے قریب واقع فورڈو جوہری تنصیب کے قریب ایک اسرائیلی ڈرون کو مار گرایا۔ اسرائیل نے جمعہ کی صبح تہران اور ایران کے دیگر شہروں پر فضائی حملے کیے تھے۔ اقوام متحدہ میں ایران کے ایلچی امیر سعید ایروانی نے کہا کہ اسرائیلی حملوں کی وجہ سے کم از کم 78 افراد ہلاک اور 320 زخمی ہوئے، جن میں زیادہ تر عام شہری تھے۔ ایرانی مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف محمد باقری، ایران کی اسلامی انقلابی گارڈز کور (آئی آر جی سی) کے چیف کمانڈر حسین سلامی، ایران کے خاتم الانبیاء سینٹرل ہیڈکوارٹر کے کمانڈر غلام علی راشد اور آئی آر جی سی ایرو اسپیس ڈویژن کے کمانڈر امیر علی حاجی زادہ اسرائیلی فضائی حملوں میں مارے گئے۔ اسرائیل نے جمعہ کو دیر رات اطلاع دی کہ ایران نے وسطی اور شمالی اسرائیل کی طرف دو بڑے بیراجوں پر تقریباً 100 میزائل داغے، جس سے کافی نقصان ہوا اور 41 افراد زخمی ہوئے، جن میں سے دو کی حالت تشویشناک ہے۔

گروسی نے ایران پر اسرائیلی حملوں کے بعد تحمل سے کام لینے کی اپیل کی

اقوام متحدہ، 14 جون (یو این آئی) بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (اے آئی ای اے) کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی نے جمعہ کو ایران پر اسرائیلی حملوں کے بعد زیادہ سے زیادہ تحمل سے کام لینے کی اپیل کی۔ مسٹر گروسی نے سلامتی کونسل کی ہنگامی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں اس بات کا اعادہ کرتا ہوں کہ جوہری تنصیبات کے تحفظ اور سلامتی کو خطرہ میں ڈالنے والی کوئی بھی فوجی کارروائی ایران کے علاقے اور اس سے باہر کے لوگوں کے لیے سنگین نتائج کا باعث بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں اور ماحول دونوں کو نقصان نہ پہنچے اس کے لئے حوالہ یا حالات کی پرواہ کئے بغیر جوہری تنصیبات پر کبھی بھی حملہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے حملوں سے جوہری تحفظ، سلامتی اور سکیورٹی اقدامات کے ساتھ ساتھ علاقائی اور بین الاقوامی امن و سلامتی پر بھی گہرا اثر پڑتا ہے۔ انہوں نے آئی اے ای اے کی قراردادوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پرامن مقاصد کے لیے وقف جوہری تنصیبات پر کوئی بھی مسلح حملہ یا ان کے خلاف کوئی بھی دھمکی اقوام متحدہ کے چارٹر، بین الاقوامی قانون اور آئی اے ای اے کے قانون کے اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی اے ای اے صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ ایجنسی کے واقعہ اور ہنگامی مرکز نے حملے کے آغاز سے ہی ایرانی افسران کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا ہے، باقاعدہ طور پر سہولیات کی حالت کی تصدیق کی ہے۔ اس کے علاوہ ایجنسی نے اگلے چند دنوں میں صورت حال پر گہری نظر رکھنے کے لئے ایک ٹاسک فورس تشکیل دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایجنسی تکنیکی مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے اور ہر حال میں اپنے جوہری تحفظ، سلامتی اور سکیورٹی کے مینڈیٹ کے لیے پابند عہد ہے۔ مسٹر گروسی نے کہا کہ موجودہ فوجی کارروائیوں اور بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باوجود یہ واضح ہے کہ ایران، اسرائیل، پورے خطے اور عالمی برادری کے لیے آگے بڑھنے کا واحد مستقبل راستہ امن، استحکام اور تعاون کو یقینی بنانے کے لیے بات چیت اور سفارت کاری پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایجنسی بات چیت کے لیے ایک منفرد اور اہم پلیٹ فارم بنی ہوئی ہے، خاص طور پر اس وقت۔ مسٹر گروسی نے کہا کہ ایجنسی متعلقہ جوہری تنصیبات کی حالت کا پتہ لگانے اور جوہری تحفظ اور سلامتی پر کسی بھی وسیع اثرات کا اندازہ لگانے کے لئے ایران نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی کے ساتھ مستقل رابطے میں ہے۔ ایران نے تصدیق کی ہے کہ جمعہ کے حملوں میں صرف نتانز کے مقام کو نشانہ بنایا گیا، جس میں ایندھن کی افزودگی کا پلانٹ اور پائلٹ ایندھن کی افزودگی کا پلانٹ ہے۔ پائلٹ فیول افزودگی پلانٹ کا اوپری حصہ، جہاں ایران 60 فیصد یو-235 تک افزودہ یورینیم تیار کر رہا تھا، تباہ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سہولت میں بجلی کا بنیادی ڈھانچہ تباہ ہو چکا ہے۔

چین نے قدرتی آفات کی مربوط نگرانی کے لیے سیٹلائٹ لانچ کر دیا

جیوکوان، 14 جون (یو این آئی) چین نے ہفتہ کو ایک برقی مقناطیسی مانیٹرنگ سیٹلائٹ لانچ کیا جس سے بڑی قدرتی آفات کی ملک کی مربوط نگرانی کو بہتر بنانے کی امید ہے۔ مربوط نگرانی میں خلائی فضائی زمین شامل ہے۔ چائنا نیشنل اسپیس ایڈمنسٹریشن کے مطابق، لانگ مارچ-2 ڈی کیریئر راکٹ نے شمال مغربی چین میں جیوکوان سیٹلائٹ لانچ سینٹر سے اڑان بھری اور ژانگ ہینگ 1-02 سیٹلائٹ کو اس کے منصوبہ بند مدار میں کامیابی سے پہنچا دیا۔ سیٹلائٹ کی تعیناتی ملک کی خلائی بنیاد پر جیوفزیکل فیلڈ مشاہدے کی صلاحیت کو بہتر بنانے میں تازہ ترین کامیابی کی نشاندہی کرتی ہے اور اس سے بڑی قدرتی آفات کے لیے خلائی فضائی زمینی مربوط نگرانی کی صلاحیت کو مزید تقویت ملے گی۔ انتظامیہ نے کہا کہ چین اور اٹلی کے درمیان 2019 میں ژانگ ہینگ 1-02 کے لیے مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے گئے تھے۔ چھ سالہ مشن کے لیے ڈیزائن کیا گیا، یہ سیٹلائٹ نو سائنسی پے لوڈ لے کر جاتا ہے، جس میں چین اور اٹلی کی طرف سے مشترکہ طور پر تیار کردہ ایک الیکٹرک فیلڈ ڈیٹیکٹر اور ایک ہائی انرجی پارٹیکل ڈیٹیکٹر بھی شامل ہے۔ خلائی جہاز عالمی برقی مقناطیسی شعبوں، برقی مقناطیسی لہروں، آئن اسپیئر اور غیر جانبدار ماحول کی حقیقی وقت میں پیمائش کرے گا۔ یہ ارضیاتی اور انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے برقی مقناطیسی بے ضابطگیوں کے ساتھ ساتھ فضا میں گرج چمک اور بجلی کی سرگرمیوں کے بارے میں بھی معلومات حاصل کرے گا۔

امیگریشن چھاپوں کے خلاف مظاہروں کے درمیان امریکی میرینز لاس اینجلس پہنچ گئے

لاس اینجلس، 14 جون (یو این آئی) امریکہ کے دوسرے سب سے بڑے شہر لاس اینجلس میں وفاقی عمارتوں کی حفاظت کے لیے تقریباً 200 امریکی میرینز کو تعینات کیا گیا ہے، جہاں موجودہ انتظامیہ کے امیگریشن چھاپوں کے خلاف ایک ہفتے سے احتجاج جاری ہے۔ آرمی میجر جنرل سکاٹ شرمین، ٹاسک فورس 51 کے کمانڈر، جس میں کیلیفورنیا آرمی نیشنل گارڈ کے 4000 سے زیادہ فوجی اور تقریباً 700 میرینز شامل ہیں، نے ایک پریس بریفنگ میں کہا کہ میرینز نے سول ڈسٹربنس ٹریننگ مکمل کر لی ہے، لیکن انہوں نے کہا کہ میرینز قانون نافذ کرنے والی سرگرمیوں میں مصروف نہیں ہوں گے۔ دریں اثنا، کچھ میرینز کو لاس اینجلس کے علاقے میں ولشائر کی وفاقی عمارت کے باہر پہرہ دیتے ہوئے دیکھا گیا۔ ولشائر بلیوارڈ پر واقع 17 منزلہ وفاقی عمارت میں متعدد وفاقی دفاتر ہیں، جن میں یو ایس فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) کا علاقائی دفتر بھی شامل ہے۔ قابل ذکر ہے کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کیلیفورنیا کے گورنر گیون نیوزوم اور دیگر مقامی حکام کے اعتراضات کے باوجود نیشنل گارڈ کے 4000 سے زائد ارکان اور تقریباً 700 فعال ڈیوٹی والے میرینز کو لاس اینجلس بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ امریکی شمالی کمان کی جانب سے جاری ہونے والی ایک خبر کے مطابق تقریباً 2800 سروس ممبران، جن میں 2100 نیشنل گارڈ فوجی اور 700 میرینز شامل ہیں، کو گریٹر لاس اینجلس کے علاقے میں تعینات کیا گیا ہے۔

ایران کا اسرائیل پر جوابی حملہ، مشرق وسطیٰ میں طاقت کا توازن بحال، اسرائیلی خاتون ہلاک، 70 زخمی

تہران، ۱۴ جون (یو این آئی) ایران نے جوابی کارروائی 'وعدہ صادق 3' کا آغاز کرتے ہوئے اسرائیل کے مختلف مقامات پر میزائل حملے کر دیے جس کے نتیجے میں اسرائیل کی کئی عمارتیں تباہ ہو گئیں جب کہ ان حملوں کے نتیجے میں ایک اسرائیلی خاتون ہلاک اور 70 اسرائیلی شہری زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق ایران کی جانب سے اسرائیل پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے اور اب تک 150 سے زائد ہائپر سانک اور بیلسٹک میزائلوں سے حملہ کیا گیا ہے۔ ایران کی جانب سے کیے گئے تازہ حملے میں تل ابیب میں اسرائیلی جوہری تحقیقی مرکز پر میزائل حملہ کیا گیا۔ ایرانی میڈیا کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ حملوں میں اشدود، تل ابیب، حیفہ اور بیر شیبا میں اسٹریٹیجک اہداف کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ ایرانی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ کئی میزائل اور ڈرون تل ابیب تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے جب کہ میزائل حملے آغاز ہیں، اسرائیل کا کوئی حصہ بھی محفوظ نہیں رہے گا۔ اس سے قبل، ایران نے ہفتہ کی علی الصبح اسرائیل پر چوتھا حملہ کیا جس میں ایک میزائل تل ابیب کے عین وسط میں ہدف پر آ کر گرا، تاہم ایران کی جانب سے داغے گئے زیادہ تر میزائل اسرائیل کے دفاعی نظام نے فضا ہی میں تباہ کر دیے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق ایران کی جانب سے داغے گئے میزائل تل ابیب میں گرے ہیں۔ دوسری جانب، اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ ایران کی جانب سے داغے گئے میزائلوں کو روکنے کے لیے دفاعی نظام متحرک ہے، جب کہ تمام شہریوں کو پناہ گاہوں کی طرف جانے کا حکم دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں، اسرائیلی فوج نے ایرانی حملوں سے تباہی کی فوٹیج بنانے پر پابندی عائد کر دی۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق نئے ایرانی حملے میں تل ابیب میں 50 منزلہ عمارت کو نقصان پہنچا جب کہ اسرائیلی حکام نے شہریوں کو دوبارہ بنکرز میں جانے کی ہدایت کر دی۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' نے ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ اسرائیل کے ایران پر اب تک کے سب سے بڑے حملوں کے بدلے میں سیکڑوں بیلسٹک میزائل داغے گئے ہیں۔ امریکی نشریاتی ادارے 'سی این این' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی دفاعی افواج کے ترجمان نے بتایا کہ ایران کی جانب سے اسرائیل کی طرف میزائلوں کی چوتھی لہر داغی گئی ہے۔ بیان میں مزید کہا کہ تھوڑی دیر پہلے صیہونی فوج نے ایران سے اسرائیل کی سرزمین کی طرف داغے گئے میزائلوں کی نشاندہی کی ہے۔ مزید کہا کہ عوام کو محفوظ پناہ گاہوں میں داخل ہونا چاہیے اور اگلی اطلاع تک وہاں رہنا چاہیے۔ اسرائیلی پولیس کے ترجمان کا کہنا ہے کہ اسرائیل پر ایرانی میزائل حملوں میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا البتہ املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی پولیس ترجمان نے کہا ہے کہ ایرانی میزائل تل ابیب کے اندر ایک کمیونٹی پر گرا ہے، لیکن تاحال کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ ترجمان نے بتایا کہ اس مرحلے پر کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے، تاہم املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کے مطابق اسرائیل کی ہنگامی خدمات کے سربراہ ایلی بن نے بتایا کہ ایران کی طرف سے کیے گئے حملے کے نتیجے میں 7 افراد معمولی زخمی ہوئے۔

ایرانی زائرین ایران میں حالات معمول پر آنے تک ہمارے مہمان ہیں: شاہ سلمان

ریاض، 14 جون (یو این آئی) سعودی عرب کے فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے کہا ہے کہ مملکت میں موجود ایرانی زائرین ایران میں حالات معمول پر آنے تک ان کے مہمان ہیں۔ عرب نیوز کے مطابق شاہ سلمان نے جمعہ کے روز سعودی حکام کو حکم دیا ہے کہ مملکت میں پھنسے ہوئے ایرانی عازمین حج کو اس وقت تک ہر قسم کی ضروری مدد فراہم کی جائے جب تک ان کی محفوظ وطن واپسی یقینی نہ ہو۔ شاہ سلمان نے کہا سعودی عرب میں موجود ایرانی زائرین ہمارے مہمان ہیں، ان کی ہر ممکن مدد کو یقینی بنایا جائے۔ سعودی وزارت حج و عمرہ ایرانی زائرین کی ہر ممکن مدد کرے۔ شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی جانب سے یہ ہدایت اسرائیلی حکام کی جانب سے ایران کے خلاف صبح سویرے فضائی حملے شروع کیے جانے کے فوراً بعد سامنے آئی۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق یہ ہدایت ایرانی زائرین کو مدد فراہم کرنے کا منصوبہ ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے بادشاہ کو پیش کیا تھا۔

ویتنام میں سمندری طوفان 'ووٹپ' نے مچائی تباہی، تین کی موت

ہنوئی، 14 جون (یو این آئی) وسطی ویتنام میں طاقتور طوفان ووٹپ کی وجہ سے ہونے والی شدید بارش کے باعث سیلابی صورتحال پیدا ہو گئی ہے جس میں تین لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ ویتنام کی خبر رساں ایجنسی نے ہفتے کے روز اطلاع دی ہے کہ کوانگ ٹرائی صوبے کے تریو فونگ ضلع میں کئی لوگ سیلاب میں پھنس گئے ہیں۔ سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن کے دوران دو افراد ہلاک ہو گئے۔ ضلع ہائی لانگ میں دیگر ایک شخص ڈوب گیا جبکہ صوبہ کوانگ بنہ میں چار افراد لاپتہ ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 21 ہزار ہیکٹر سے زائد چاول کی کاشت، ہزاروں ہیکٹر سبزیاں، آبی زراعت کے تالاب اور مکانات زیر آب آ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ سیلابی پانی میں ہزاروں مرغیاں مر گئی ہیں اور ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔ نشیبی علاقوں اور پہاڑی علاقوں سے لوگ سیلاب سے بچنے کے لیے محفوظ مقامات پر منتقل ہو گئے ہیں۔ اگرچہ دریاؤں کے پانی کی سطح دھیرے دھیرے کم ہو رہی ہے۔

ایران نے اسرائیل پر داغے میزائل

یروشلم 14 جون (یو این آئی) اسرائیل نے کہا ہے کہ ایران نے اس کی طرف میزائل داغے ہیں۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے کہا ہے کہ اس نے ایک بار پھر ایران کی طرف سے میزائل لانچ کرنے کا پتہ لگایا ہے۔ آئی ڈی ایف نے ٹیلی گرام پر کہا "کچھ دیر پہلے ایران سے اسرائیل کی طرف میزائل داغے جانے کا پتہ چلنے کے بعد اسرائیل کے کئی علاقوں میں سائرن بجنے لگے۔" آئی ڈی ایف نے کہا کہ اسرائیلی فضائیہ خطرے کو ختم کرنے کے لیے جہاں ضروری ہو وہاں رکاوٹ پیدا کرنے اور حملہ کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔

چین میں سمندری طوفان ووٹپ کے لیے یلو الرٹ جاری

بیجنگ، 14 جون (یو این آئی) چین کی نیشنل آبزرویٹری نے ہفتے کے روز طاقتور طوفان ووٹپ کے لیے یلو الرٹ جاری کیا اور سال کے اس پہلے طوفان کی وجہ سے ملک کے جنوبی حصوں میں تیز ہواؤں اور شدید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔ قومی موسمیاتی مرکز کے مطابق، طوفان آج صبح 5 بجے 8.19 ڈگری شمالی عرض البلد اور 8.108 ڈگری مشرقی طول البلد پر دیکھا گیا۔ اس وقت طوفان 20-25 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے شمال مشرق کی طرف بڑھ رہا ہے اور توقع ہے کہ دوپہر تک جنوبی چین کے صوبہ گوانگ ڈونگ کے لیئی ژاؤ سے گوانگسی کے بیہائی ساحل تک پہنچ جائے گا اور ساحل سے ٹکرانے کے بعد اس کی شدت میں کمی آئے گی۔

سڈنی میں گھر میں آگ لگنے سے ایک خاتون کی موت

سڈنی 14 جون (یو این آئی) آسٹریلیا کے ریاست نیو ساؤتھ ویلز (این ایس ڈبلیو) کے شہر سڈنی میں جمعہ کی رات گھر میں آگ لگنے سے ایک خاتون کی موت ہو گئی اور ایک شخص کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ این ایس ڈبلیو پولیس نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا کہ جمعہ کو مقامی وقت کے مطابق رات تقریباً 11:50 بجے سڈنی کے انر-ویسٹ میں پیٹرشیم کے ایک گھر میں آگ بھڑک اٹھی۔ پولیس نے قریبی گھروں کو خالی کرا لیا جبکہ فائر اور ریسکیو ٹیموں نے کافی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پا لیا۔ ایک خاتون (82) کی لاش گھر کے اندر سے ملی جبکہ ایک اور 57 سالہ شخص کا جائے وقوعہ پر علاج کیا گیا جس کے بعد اسے مستحکم حالت میں اسپتال لے جایا گیا۔ افسران نے آگ لگنے کی وجوہات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

اردن کی فضائیہ نے اسرائیل جانے والا ایرانی ڈرون مار گرایا

عمان، 14 جون (یو این آئی) اردن کی فضائیہ نے اسرائیل کی جانب پرواز کرنے والا ایرانی ڈرون مار گرایا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق اردن کی فضائیہ نے ایرانی ڈرون کو عقبہ ریجن میں مار گرایا ہے۔ واضح رہے کہ 12 اور 13 جون کی درمیانی شب اسرائیل نے ایران پر حملہ کر دیا جس کے جواب میں ایران کی جانب سے آپریشن وعدہ صادق سوم جاری ہے، ایران نے اسرائیل پر بیلسٹک میزائلوں کی برسات کر دی ہے۔

ایران نے تین ممالک کے فوجی اڈوں کو نشانہ بنانے کی دھمکی دے دی

تہران، 14 جون (یو این آئی) ایران نے اسرائیل کی حمایت پر برطانیہ، فرانس اور امریکہ کے فوجی اڈوں کو نشانہ بنانے کی دھمکی دے دی۔ غیر ملکی نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ایران کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی حمایت کرنے پر اڈوں اور بحری جہازوں کو نشانہ بنایا جائے گا۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ایران نے میزائل حملے بند نہ کیے تو تہران جل جائے گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ اسرائیل کے دفاع میں مدد کرے گا اور امریکی حکام کے حوالے سے خبروں میں کہا گیا ہے کہ امریکی افواج نے پہلے ہی ایرانی ڈرون اور میزائلوں کو مار گرانے میں مدد کی ہے کیونکہ وہ اسرائیل کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے بھی جمعے کے روز کہا کہ ان کا ملک ایرانی انتقامی کارروائیوں کے خلاف اسرائیل کے دفاع میں مدد کرے گا۔ برطانیہ کی حکومت نے کہا ہے کہ اس کی افواج نے اسرائیل کو کوئی فوجی امداد فراہم نہیں کی ہے کیونکہ وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کشیدگی میں کمی کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اجلاس سے خطاب میں امریکی سفارتکار میک کوئے کا کہنا تھا کہ امریکی اڈوں یا طیاروں پر کسی بھی حملے کی صورت میں ایران کو سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔

پرنتی نے ایشین جمناسٹکس والٹ میں کانسہ کا تمغہ جیتا

جیچیون (جنوبی کوریا)، 14 جون (یو این آئی) ہندوستان کی پرنتی نائک نے ہفتہ کو ایشین آرٹسٹک جمناسٹک چیمپئن شپ 2025 میں خواتین کے والٹ مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیت کر ایک بار پھر تاریخ رقم کی۔ اس طرح اس نے براعظمی میٹنگ کی تاریخ میں سب سے کامیاب ہندوستانی جمناسٹ کے طور پر اپنی حیثیت کو مضبوط کیا ہے۔ جیچیون جمنازیم میں مقابلہ کرتے ہوئے، 30 سالہ اولمپین نے 466.13 کے مشترکہ اسکور سے چین کے ژانگ-سیہان اور ویتنام کے پیچھے تیسرے نمبر پر رہے۔ نائک، جنہوں نے ابتدائی راؤنڈ میں 083.13 کے اسکور کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہنے کے بعد فائنل کے لیے کوالیفائی کیا، نے میڈل راؤنڈ میں اپنے پہلے والٹ میں 666.13 کے اسکور کے ساتھ مضبوط آغاز کیا۔ تاہم، 866.12 کی اس کی دوسری کوشش تھوڑی مایوس کن تھی اور اسے کانسہ کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ خواتین کے والٹ میں یہ نائک کا تیسرا ایشین چیمپئن شپ کانسہ کا تمغہ ہے، جس نے اولانباتار (2019) اور دوحہ (2022) میں اس کے پچھلے پوڈیم فائنل میں اضافہ کیا۔ ایسا کرنے سے، اس نے براعظمی سطح پر جیتنے والے کل تمغوں کے لحاظ سے دیپا کرماکر کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ کرماکر نے ہیروشیما 2015 میں کانسہ کا تمغہ جیتا اور تاشقند 2024 میں سونے کے ساتھ تاریخ رقم کی۔

زخمی اسمتھ نے سرجری نہیں کرائی، ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز کے لیے ان کا فٹ ہونا مشکوک

لندن 14 جون (یو این آئی) لارڈز میں جنوبی افریقہ کے خلاف تیسرے دن جمعہ کو کیچ لیتے ہوئے انگلی میں چوٹ سے زخمی ہوئے آسٹریلیا کے اسٹیو سمتھ کمپاؤنڈ ڈس لوکیشن کی سرجری سے بچنے میں کامیاب ہو گئے ہیں، لیکن انہیں اب بھی ویسٹ انڈیز میں آسٹریلیا کی آئندہ ٹیسٹ سیریز کے لیے فٹ ہونے کے لیے وقت کی کمی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اسمتھ ٹیمبا بوما کا تیز کیچ لینے کی کوشش میں زخمی ہو گئے تھے۔ وہ میدان سے باہر نکلتے ہی سیدھے اسپتال گئے جہاں زخم کو صاف کیا گیا، ٹانکے لگائے گئے اور انگلی کو اسپلنٹ میں رکھا گیا اور یہ سمجھا جاتا ہے کہ اگر وہ اس اسپلنٹ کے ساتھ ایسا کرنے کے قابل ہیں تو وہ بیٹنگ نہیں کر سکیں گے، جسے انہیں آٹھ ہفتوں تک پہننے کی ضرورت ہوگی، حالانکہ زخم کے تقریباً ایک پندرہ دن میں ٹھیک ہونے کی امید ہے۔ میدان میں اس پر پڑنے والے اثرات کا بھی جائزہ لینے کی ضرورت ہوگی اور اس سے ان کی سلپ میں فیلڈنگ کرنے کی صلاحیت میں رخنہ پڑ سکتا ہے۔ دوسری جانب آسٹریلیا کا ویسٹ انڈیز میں پہلا ٹیسٹ 25 جون کو بارباڈوس میں شروع ہوگا جس کے بعد جولائی میں گرینیڈا اور جمیکا میں میچ ہوں گے۔ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل اور پہلے ٹیسٹ کے درمیان میجر لیگ کرکٹ (ایم ایل سی) میں واشنگٹن فریڈم کے لیے اسمتھ کو مختصر وقت بھی دینا تھا۔ فائنل میں عثمان خواجہ، مارنس لبوشین اور کیمرون گرین کی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں جدوجہد کے بعد ٹاپ آرڈر پر غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر اگر اسمتھ سیریز میں حصہ لینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو یہ آسٹریلیا کے لیے ایک بہت اہم ہوگا۔

ہلین کورٹ ویمنس اوپن میں اونی پرشانت دوسرے نمبر پر

ہلنکورٹ 14 جون (یو این آئی) ہندوستان کی اونی پرشانت نے اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت یورپی ٹور کے ہلنکورٹ ویمنز اوپن گولف ٹورنامنٹ میں تین انڈر 69 کا کارڈ بنا کر اپنا دوسرا مقام برقرار رکھا ہے۔ دوسرے راؤنڈ میں اونی کا مجموعی اسکور اب سات انڈر ہے اور وہ جرمنی کی ہیلن بریم (68-68) سے صرف ایک اسٹروک پیچھے ہیں۔ اونی کے علاوہ دیگر ہندوستانی کھلاڑی جنہوں نے کٹ میں جگہ بنائی ان میں دکشا ڈاگر (72-73) مشترکہ 38 ویں مقام پر اور توبیا ملک (76-70) مشترکہ 50 ویں مقام پر ہیں۔ ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی دیگر ہندوستانی کھلاڑی، وانی کپور (76-73)، اسمیتا سنگھ (74-75)، امندیپ درال (74-76) اور ہیتاشی بخشی (79-74) کٹ میں جگہ سے محروم رہیں۔

ہندستان کو پریکٹس میچ کھیلنے کا فائدہ اب ملے گا: کرشنا

بیکنہم 14 جون (یو این آئی) انگلینڈ کے دورے پر موجود ہندوستانی ٹیم کے تیز گیند باز پرسدھ کرشنا کا خیال ہے کہ ان کی ٹیم کو انگلینڈ کے خلاف 20 جون سے شروع ہونے والی ٹیسٹ سیریز سے قبل پریکٹس میچ کھیلنے کا فائدہ ملے گا۔ بی سی سی آئی ٹی وی سے بات چیت میں کرشنا نے کہا کہ "ٹیم کو بلاشبہ انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے قبل کچھ پریکٹس میچ کھیلنے کا فائدہ ملے گا۔ ہم سب کے لیے میدان پر کچھ وقت گزارنا بہت اہم ہے۔ یہ اچھی اور سخت میچ لگتی ہے۔ یہاں باؤلرز نے اچھی گیند بازی کی ہے جبکہ بلے بازوں نے بھی جذبہ دکھایا ہے۔ بہت اچھا لگتا ہے جب آپ آپس میں میچ کھیلتے ہیں"۔ آئی پی ایل میں اپنی شاندار گیند بازی کی وجہ سے سب سے زیادہ وکٹیں لے کر پرپل کیپ جیتنے والے فاسٹ بولر نے امید ظاہر کی کہ اگر انہیں انگلینڈ میں موقع ملا تو وہ اپنی فارم کو برقرار رکھنا چاہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ٹیم کی ضروریات کے مطابق کھیلنا سیکھ لیا ہے۔ اب میں انگلینڈ کے خلاف لیڈز میں شروع ہونے والی پانچ میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے حوالے سے پرجوش ہوں"۔ انہوں نے کہا، "آپ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ جب آپ کا موقع آئے تو آپ اس کے لیے تیار رہیں لیکن آپ واقعی زیادہ دیر تک توجہ نہیں دے سکتے، خاص طور پر جب آپ باہر بیٹھے ہوں، اس لیے آپ کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ آپ تھوڑی تفریح بھی کریں۔" کرشنا نے کہا، "آپ کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ آپ مخصوص حالات میں اپنی ٹیم کی مدد کریں۔ آپ کو پوری طرح تیار رہنا ہوگا، کیونکہ کھیل میں کچھ بھی ہو سکتا ہے، یہی کرکٹ کی خوبصورتی ہے۔ میرے خیال میں ہم سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ کب سوئچ آن کرنا ہے اور کب آف کرنا ہے۔" ہندوستانی ٹیم یہاں آپس میں پریکٹس میچ کھیل رہی ہے۔

جنوبی افریقہ جیت کا حقدار: کمنز

لندن، 14 جون (یو این آئی) آسٹریلیا کی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ ٹائٹل کا دفاع کرنے کی امیدیں ہفتہ کو لارڈز میں دل ٹوٹنے کے ساتھ ختم ہو گئیں۔ کپتان پیٹ کمنز نے شکست تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی افریقہ حقیقی معنوں میں جیت کا حقدار تھا۔ کمنز کی ٹیم جنوبی افریقہ کی ٹیم سے پانچ وکٹ سے ہار گئی جس نے آخری لمحات میں صبر کا مظاہرہ کیا۔ ابتدائی کنٹرول کے باوجود میچ فیصلہ کن طور پر آسٹریلیا کے حق میں نہ جا سکا۔ اس نتیجے نے جنوبی افریقہ کو اپنا پہلا ڈبلیو ٹی سی خطاب اور 27 برسوں میں اس کی پہلی آئی سی سی میجر ٹرافی دلائی۔ کمنز نے میچ کے بعد کہا، "چیزیں بہت تیزی سے بدل سکتی ہیں۔ ہمیشہ کچھ چیزیں ہوتی ہیں۔ ہمیں پہلی اننگز میں اچھی برتری حاصل تھی اور ہم نے انہیں آؤٹ کرنے کی کوشش کی، لیکن ایسا نہیں ہو سکا۔" آسٹریلیا نے میچ کا مضبوط آغاز کرتے ہوئے پہلی اننگز میں 67 رن کی اہم برتری حاصل کی۔ اور پروٹیز نے چوتھے دن ایڈن مارکرم کی شاندار بلے بازی کی بدولت شاندار طریقے سے فتح حاصل کی۔ کمنز نے کہا "ایسا لگ رہا تھا کہ وکٹ سپاٹ ہو گئی ہے، لیکن امید تھی کہ یہ بدل سکتا ہے اور بدقسمتی سے ایسا نہیں ہوا۔ لیونو (ناتھن لیون) خطرناک لگ رہے تھے لیکن انہیں کوئی وکٹ نہیں ملی۔ ایڈن شاندار تھے۔ جنوبی افریقہ چیمپئن بننے کا حقدار تھا۔" آسٹریلیا کا ڈبلیو ٹی سی سائیکل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے جس میں ایشز برقرار رکھنا اور متعدد بیرون ملک جیت شامل ہیں۔ کمنز نے کہا کہ "یہ سب کچھ لارڈز میں ایک ساتھ نہیں ہوا۔ یہ ایک شاندار دو سال رہے، لیکن شاید یہ دونوں چیزیں، عملدرآمد اور حالات، اس کھیل میں کام نہیں آئے۔" انہوں نے جنوبی افریقہ کی مقابلے میں رہنے اور مواقع سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت کی تعریف کی۔

آسٹریلیا جدوجہد کئے بغیر شکست قبول نہیں کرے گا: اسٹین

لندن، 14 جون (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے سابق تیز گیند باز ڈیل اسٹین کا ماننا ہے کہ آسٹریلیا ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں تاریخی فتح درج کرنے کی راہ پر کھڑے پروٹیاز کے خلاف جدوجہد کئے بغیر شکست قبول نہیں کرے گا۔ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل 2025 کے تیسرے دن کے اختتام پر، جنوبی افریقہ تاریخی فتح سے محض 69 رن دور ہے۔ اسٹین نے ایک کمنٹیٹر کے طور پر کہا "یہ ٹیسٹ کرکٹ ہے، جنوبی افریقہ کو اپنے ڈریسنگ روم میں بیٹھ کر یہ سوچنا چاہیے کہ اگر انہوں نے تیسرے دن کے پہلے سیشن میں صبح صبح یہ دو وکٹ لے لئے ہوتے یا اتنی نو بالز نہ کروائی ہوتیں تو یہ میچ پہلے ہی ختم ہو چکا ہوتا۔ لیکن ٹیسٹ کرکٹ کے اتار چڑھاؤ کا مطلب ہے کہ ہم چوتھے دن واپس آ گئے ہیں۔ یہ 69 رن کے جنوبی افریقہ کے لئے اب تک کے سب سے مشکل رن ہوں گے۔ یہ ٹیسٹ تین دنوں کے دوران سنسنی خیز رہا ہے۔ اس بارے میں آسٹریلیا کے میتھیو ہیڈن نے جنوبی افریقی بلے بازوں بالخصوص مارکرم اور باوما کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ تیسرے دن جو کچھ ہوا وہ شاندار بیٹنگ تھی، میں حیران نہیں ہوں، میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ جب لارڈز میں سورج چمکتا ہے تو یہ بیٹنگ کے لیے اچھی علامت بن جاتا ہے، یہاں تک کہ آسٹریلیائی بالرز ہیزل ووڈ، اسٹارک نے بھی 100 سے زیادہ گیندیں کھیلیں۔ اس ٹیسٹ میں مارکرم نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور وہ ابھی بھی مضبوطی سے کھیل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا "ہیمسٹرنگ انجری کے باوجود باوما نے زبردست ارادے ظاہر کئے۔ ان کی 140 سے زائد رنز کی شراکت داری اہم رہی۔ اگر جنوبی افریقہ کو اس ہدف کا تعاقب کرنا ہوتا تو اسے تقریباً پرفیکٹ ہونا پڑتا اور اب تک ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔ اب محض 69 رنز بنانے ہیں۔ جس طرح انہوں نے بیٹنگ کی ہے۔ 55 سے زیادہ اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ مارکرم کا تو 70 سے بھی زیادہ۔ یہ پارک میں ٹہلنے جیسا لگتا ہے۔ لیکن ٹسٹ کرکٹ آپ کو حیران کر دیتی ہے۔ موسم بدل سکتا ہے، لیکن انہوں نے اسے شاندار طریقے سے سیٹ کیا ہے۔

جنوبی افریقہ 27 سال بعد عالمی ٹیسٹ چیمپئن بنا

لندن، 14 جون (یو این آئی) جنوبی افریقہ کی 2025 کی ٹیم نے کرکٹ میں اہم مقام رکھنے والے لارڈز میں ہفتہ کو آسٹریلیا کو پانچ وکٹ سے شکست دے کر آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ اس جیت سے نہ صرف 27 برسوں میں اس کا پہلا اسینئر میجر آئی سی سی خطاب یقینی ہوا بلکہ پوری کرکٹ قوم کے کئی دہائیوں کے غم کو بھی مٹا دیا۔ لارڈز کے صاف آسمان کے نیچے، بالآخر پروٹیز پر سورج کی روشنی چمکی۔ ایک ایسی قوم کے لیے جس نے 1999 میں ایلن ڈونلڈ کے رن آؤٹ سے لے کر گزشتہ سال ہندوستان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے دل ٹوٹنے تک، بہت سے تکلیف دہ آئی سی سی کے دردناک لمحے دیکھے ہیں، اس کے لئے یہ صرف ایک اور فائنل نہیں تھا۔ یہ ایک حساب تھا اور سب سے بڑے اسٹیج پر انہوں نے کمال کر دیا۔ آخری بار جنوبی افریقہ نے 1998 میں آئی سی سی ٹرافی اٹھائی تھی۔ تب سے، توقعات بڑھتی اور گرتی رہیں۔ کسی اور کرکٹ ٹیم کو اتنے قریبی مقابلوں کا جذباتی بوجھ نہیں اٹھانا پڑا ہے۔ لیکن اس بار یہ مختلف تھا۔ اس بار ٹھنڈے مزاج والے ٹیمبا باوما کی قیادت میں ٹیم نے پلک جھپکانے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے چوتھے دن صبح 69 رن کے معمولی ہدف کا تعاقب کیا اور واضح طور پر پیغام دیا کہ یہ جنوبی افریقی ٹیم تاریخ کو دہرانے نہیں بلکہ اسے دوبارہ لکھنے آئی ہے۔

2/213 سے آگے کھیلتے ہوئے دن کا آغاز خوف کے ساتھ ہوا۔ باوما نے 66 رن کی شاندار اننگز کھیلی، اور ٹرسٹن اسٹبس بھی جلد ہی آؤٹ ہو گئے۔ پھر بھی کوئی گھبراہٹ نہیں تھی۔ تیسرے دن سنچری بنانے والے کریز پر ایڈن مارکرم کھڑے تھے ہمیشہ کی طرح پرسکون۔ انہوں نے پہلے ہی جنوبی افریقہ کی ٹیسٹ تاریخ کی بہترین اننگز میں سے ایک کھیلی تھی۔ ایک روائی سے 136 رن پر جہاں ایک طرف ان کے ارد گرد وکٹیں گر رہی تھیں ہفتہ کو انہوں نے یقینی بنایا کہ پروٹیز لائن کو عبور کرے، چاہے ٹھیک پہلے ہی آؤٹ ہو گئے ہوں۔ فتح سے چھ رن پہلے ان کے آؤٹ ہونے سے لارڈز کے مجمع کو صرف ایک لمحے کے لیے کھڑے ہونے اور اس شخص کو سلام کرنے کا موقع ملا جس کے بلے نے پوری قوم کی جیت کا اسکرپٹ لکھی تھی۔ جب کائل ویرین نے آخری شاٹ کھیلا اور اس کے بعد ہونے والی گرج سے ایسا محسوس ہوا جیسے پوری قوم ایک ساتھ سانس چھوڑ رہی ہے۔ مارکرم کی اننگز سنگ بنیاد تھی لیکن یہ فتح اجتماعی طاقت پر استوار ہوئی۔ بوما کا صبر۔ کاگیسو ربادا کا جوش۔ مہاراج کا کنٹرول۔ اسٹبس کی موجودگی اور ڈریسنگ روم جس نے ماضی کی ناکامیوں کے بھوت کو نہیں بھلایا۔ مارکرم کے ساتھ 2014 کی انڈر 19 ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کے ایک اور سابق کھلاڑی ربادا نے ثابت کیا کہ وہ اس باؤلنگ یونٹ کے روح رواں کیوں ہیں۔ میچ میں نو وکٹیں اور ایک اسپیل کے ساتھ جس نے دباؤ کو آسٹریلیا کے لیے دہشت میں بدل دیا۔ جنوبی افریقہ نے صرف ایک ٹیسٹ نہیں جیتا۔ انہوں نے تاریخ رقم کی۔ انہوں نے ڈبلیو ٹی سی سائیکل کے دوران مسلسل آٹھ جیت درج کیں جو اس فتح کو یادگار بناتی ہیں۔ یہ جیت سب سے بڑھ کر ان لوگوں کی ہے جو گھر واپسی پر خاموشی، غم اور ٹوٹتی امیدوں کے درمیان اپنی ٹیم کے ساتھ کھڑے رہے۔ ایک ایسی قوم کے لیے جس نے تبدیلی اور صدمے دیکھا ہے، یہ جیت اتحاد، فخر اور شاعرانہ انصاف لاتی ہے۔ جنوبی افریقہ میں کرکٹ، جو کبھی علیحدگی کی علامت تھی، اب آزادی کی کہانی ہے۔ 27 سال کی محنت سے حاصل کی گئی فتح کا تاج پہننے کے لیے لارڈز سے بہتر جگہ اور کیا ہو سکتی ہے۔ جنوبی افریقہ کے مجاہد انتہائی روایتی فارمیٹ کے چیمپئن کے طور پر وطن واپس آئیں گے، ان کے گلے میں تمغے اور ان کے ہاتھوں میں تاریخ ہوگی۔ ان کی کہانی صرف ٹرافی اٹھانے کی نہیں ہے بلکہ یہ ایک قوم کے جذبے کو بلند کرنے کی ہے۔ یہ جیت صرف فتح سے بڑھ کر زیادہ تھی۔

سروچی اندر سنگھ نے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں ایک بار پھر طلائی تمغہ جیتا

میونخ، 14 جون (یو این آئی) ہندوستان کی نوعمر شوٹر سروچی اندر سنگھ نے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں مسلسل تیسرا طلائی تمغہ جیت کر اپنی سنہری مہم جاری رکھی۔ انہوں نے اس سیزن میں اپنا چوتھا گولڈ میڈل جیتا اور اس سال اس ایونٹ میں ناقابل شکست رہیں۔ اس سے قبل بیونس آئرس اور لیما میں جیت درج کرنے والی سوروچی نے فرانس کی اولمپک چاندی کا تمغہ جیتنے والی کیملی جیڈرزیجوسکی اور چین کے یاؤ کیانکسن کو شکست دے کر ایک اور کارنامہ انجام دیا۔ یاؤ نے اس سے قبل 589 پوائنٹس کے ساتھ جونیئر کوالیفکیشن کا عالمی ریکارڈ توڑا تھا۔ میونخ میں 17 سالہ ہندوستانی شوٹر کی شاندار کارکردگی نے انہیں کئی مقابلوں میں اپنا پانچواں عالمی کپ تمغہ دلایا جس میں پیرو میں 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں طلائی اور ارجنٹائن میں کانسہ کا تمغہ بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ سروچی اب ہر اس ورلڈ کپ ایونٹ میں پوڈیم تک پہنچی ہیں جس میں انہوں نے حصہ لیا ہے اور خود کو عالمی شوٹنگ میں ابھرتے ہوئے ستاروں میں سے ایک کے طور پر قائم کیا ہے۔ فائنل ایک سخت مقابلہ نظر آیا۔ سروچی جیڈرزیجوسکی سے 5.1 پوائنٹس پیچھے تھی لیکن انہوں نے آخری دو شاٹس میں شاندار 10.5 پوائنٹس اسکور کیے اور آخرکار فرانسیسی شوٹر کو پیچھے چھوڑ دیا، انہوں نے 7.241 کے مقابلے میں 9.241 پوائنٹس اسکور کیے۔ اس سے قبل ایلیمینیشنز میں ترکی کی سیوکل الائیدا تارہان نے برتری حاصل کی تھی لیکن کم اسکور والی سیریز نے اس کے چیلنج کو پٹری سے اتار دیا۔ چین کے یاؤ نے مضبوط آغاز کے باوجود چھٹا راؤنڈ میں فرق سے محروم رہنے کے بعد کانسہ کا تمغہ جیتا۔ مردوں کے 25 میٹر ریپڈ فائر پسٹل میں، ٹوکیو 2020 کے گولڈ میڈلسٹ جین کوئنٹیمس نے اپنا ساتواں آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ گولڈ جیت کر اپنی برتری کی تصدیق کی۔ انہوں نے جرمنی کے فلورین پیٹر کو 40 میں سے 35 پوائنٹس سے شکست دی۔ پیٹرز نے 32 پوائنٹس بنائے، جب کہ ان کے ہم وطن ایمانوئل مولر نے فرانس کے کلیمنٹ بیسا گیٹ کو شوٹ آف میں شکست دے کر کانسہ کا تمغہ جیتا، جو ان کا ورلڈ کپ کا پہلا تمغہ ہے۔

جی ایم آر رگبی پریمیئر لیگ 15 جون سے شروع

ممبئی، 14 جون (یو این آئی) دنیا کی پہلی فرنچائز پر مبنی رگبی لیگ، جی ایم آر رگبی پریمیئر لیگ (آر پی ایل) کا پہلا ایڈیشن 15 جون سے شروع ہوگا جس میں چھ ٹیمیں حصہ لیں گی۔ لیگ میں کل ملا کر 34 میچ کھیلے جائیں گے جس میں چار دن تین میچ کھیلے جائیں گے جبکہ ہر دن دو گیم ہوں گے۔ مقابلے کا فائنل 29 جون کو شیڈول ہے۔ تمام میچ ممبئی کے شاہی راجے بھوسلے اسپورٹس کمپلیکس (اندھیری اسپورٹس کمپلیکس) میں ہوں گے۔ لیگ میں بنگلورو بریو ہارٹس، چنئی بلز، دہلی ریڈز، حیدرآباد ہیروز، کلنگا بلیک ٹائیگرز اور ممبئی ڈریمرز فرنچائزی کی ٹیمیں شامل ہوں گی۔ لیگ میں نیوزی لینڈ، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، فجی، ارجنٹائن، برطانیہ، آئرلینڈ، امریکہ اور اسپین کے 30 مارکی انٹرنیشنل کھلاڑی حصہ لیں گے۔ اس کے علاوہ کینیڈا، ہانگ کانگ اور جرمنی کے 18 بین الاقوامی کھلاڑی بھی اس میں شرکت کریں گے۔ لیگ میں 71 کے نیلامی پول سے منتخب 30 ہندوستانی کھلاڑی بھی شامل ہوں گے۔ لیگ میں کھیل کے چند بہترین کوچز بھی شامل ہوں گے، جن میں مائیک فرائیڈے (سابق یو ایس اے 7 ہیڈ کوچ)، بین گولنگز (انگلینڈ 7 لیجنڈ، سابق فجی 7 ہیڈ کوچ)، ڈی جی فوربس (نیوزی لینڈ 7 کپتان)، تو ماسی کاما (نیوزی لینڈ 7 کے ہیڈ کوچ)، پیکو ہرنینڈز (اسپین 7 کے ہیڈ کوچ) اور ٹم والش (آسٹریلیا خواتین کے 7 ہیڈ کوچ)۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رگبی انڈیا کے صدر راہول بوس نے کہا، "رگبی پریمیئر لیگ نہ صرف ہندوستان میں بلکہ عالمی سطح پر بھی اس کھیل کی تاریخ میں ایک تاریخی لمحہ ثابت ہونے والی ہے۔"

شکری کونراڈ نے باوما کے صبر کی تعریف کی

لندن، 14 جون (آئی اے این ایس) جنوبی افریقہ نے ہفتہ کو لارڈز میں ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں آسٹریلیا کو پانچ وکٹ سے شکست دے کر آئی سی سی میجر خطاب کا 27 سالہ انتظار ختم کر دیا، یہ فتح حکمت عملی کی شاندار صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ ہمت سے بیان کی گئی ہے۔ فتح کے مرکز میں ایک زخمی لیکن بے خوف ٹیمبا باوما تھے، جنہوں نے 282 کے تعاقب میں چوتھی اننگز میں ایڈن مارکرم کے ساتھ میچ بدلنے والی شراکت قائم کرنے کے لیے ہیمسٹرنگ انجری کو ایک طرف کر دیا۔ جنوبی افریقہ کے ہیڈ کوچ شکری کونراڈ نے کہا، میں نے ہی کہا تھا کہ ٹیمبا کو کھیل جاری نہیں رکھنا چاہیے لیکن شراکت اہم تھی۔ وہ (باوما اور ایڈن مارکرم) ویسے بھی کوچ سے بہتر جانتے ہیں۔" لارڈز میں جنوبی افریقہ کی جیت کی روح ان ہی الفاظ میں چھپی تھی، جب کپتان باوما نے شاندار اننگز کھیلنے کے لیے ہیمسٹرنگ انجری کا مقابلہ کیا اور اپنی ٹیم کو آسٹریلیا کو پانچ وکٹ سے شکست دے کر پہلی آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا ٹائٹل جیتنے میں مدد کی۔ کونراڈ نے کہا، "یہ جنوبی افریقہ کے لیے ہے۔ ہم اکثر بڑی تصویر کے بارے میں بات نہیں کرتے، لیکن یہ جیت صرف کرکٹ سے بہت بڑی ہے۔" فائنل کی کہانی صبر اور عظمت پر لکھی گئی تھی اور شاید کوئی لمحہ بھی اسے باوما سے بہتر طریقہ سے نہیں ظاہر کر سکتا، جو ہر قدم پر منہ بناتے رہے، پیچھے ہٹنے سے انکار کرتے رہے اور ایڈن مارکرم کے ساتھ میچ ڈیفائننگ پارٹنرشپ کی۔ ان کی شراکت نے چوتھی اننگز کے تناؤ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ جنوبی افریقہ کو 282 رن کا ہدف دیا گیا تھا اور اگر چہ لارڈز کی دھوپ نے بلے بازوں کو کچھ مہلت دی لیکن تاریخ کا وزن بہت بڑھ گیا۔ مارکرم نے ایک شاندار اننگز کھیل کر موقع سے فائدہ اٹھایا۔ درستگی اور صبر کے ساتھ ہدف کا تعاقب کرنے والی اننگز ان کے کیریئر کی بہترین اننگز میں سے ایک ہے۔ چوتھے دن کھیل دوبارہ شروع ہوا تو صرف 69 رن درکار تھے، لیکن ایک ایک رن کمایا گیا، دیا نہیں گیا۔ وکٹیں گر رہی تھیں اور خوف وہ راس چھیل رہا تھا لیکن جب کائل ویرین نے کورز میں ونِنگ باؤنڈری لگائی تو پروٹیز کیمپ اور شائقین خوشی سے جھوم اٹھے۔ سینئر میجر آئی سی سی ٹائٹل کا 27 سالہ انتظار ختم ہو گیا۔ ربادا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ وکٹیں حاصل کیں اور اسٹیو اسمتھ کو آؤٹ کیا۔ مارکرم پارٹ ٹائم اسپنر کی گیند پر سلپ پر کیچ آؤٹ ہوئے۔ بیو ویبسٹر کے 72 رنز کے باوجود آسٹریلیا 212 رن بنا کر آؤٹ ہو گیا۔ لیکن جنوبی افریقہ کی جوابی اننگز جلد ہی بکھرنے لگی۔ پیٹ کمنز نے چھ وکٹ لے کر بیٹنگ لائن اپ کو تہس نہس کر دیا جب کہ پروٹیز صرف 138 رن ہی بنا سکے تھے صرف باوما اور ڈیوڈ بیڈنگھم نے کچھ مزاحمت کی۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

ایڈووکیٹ زارگر پیٹنو سفارتی عالمی امن سفیر، اسرائیل اور ایران سے ہندوستانی طلباء کے انخلا کی اپیلیں

ایڈووکیٹ زارگر پٹنوی، عالمی سفارتی امن سفیر اور ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل نے حکومت ہند سے فوری طور پر اپیل کی ہے، خاص طور پر وزیر اعظم امیت شاہ، اور وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے وزیر اعظم نریندر مودی سے خطاب کرتے ہوئے، اسرائیل اور ایران میں تعلیم حاصل کرنے والے ہندوستانی طلباء کو انخلا کرنے کے لئے فوری کارروائی کی۔ یہ درخواست مشرق وسطیٰ میں تناؤ میں اضافے کے درمیان سامنے آئی ہے، خاص طور پر اسرائیل اور ایران سے متعلق حالیہ فوجی اقدامات کی وجہ سے، جس نے ان ممالک میں ہندوستانی طلباء کے لئے حفاظت کے خدشات کو بڑھاوا دیا ہے۔ مشرق وسطیٰ نے جغرافیائی سیاسی تناؤ میں اضافے کا مشاہدہ کیا ہے، خاص طور پر 12 جون، 2025 کو تہران کے قریب علاقوں سمیت کلیدی ایرانی فوجی اور جوہری مقامات پر اسرائیلی فضائی حملوں کی پیروی کرتے ہوئے۔ ان ہڑتالوں نے نشر میں ایران کی جوہری افزودگی کی سہولت کو نشانہ بناتے ہوئے، ریڈیل اسٹیشنوں اور سطح پر ہونے والی میزائلوں کو نشانہ بنایا۔ امام خمینی بین الاقوامی ہوائی اڈے سے تہران کی فضائی حدود کی بندش اور پروازوں کی معطلی نے طلباء کو پھنسا دیا ہے، اور ان کے اور ان کے اہل خانہ میں خوف کو بڑھاوا دیا ہے۔ اسی طرح، اسرائیل میں، میزائل حملے اور فوجی سرگرمیوں سمیت جاری تنازعات، وہاں ہندوستانی طلباء کے لئے ایک غیر محفوظ ماحول پیدا کر چکے ہیں، جن میں بہت سے طبی اور تحقیقی پروگراموں کی پیروی کرتے ہیں، نے خوفزدہ اور غیر یقینی احساس کی اطلاع دی ہے۔ ایڈووکیٹ زارگر پٹنوی کی اپیل ایڈووکیٹ زارگر پٹنوی نے اسرائیل اور ایران میں تعلیم حاصل کرنے والے ہندوستانی طلباء کے اہل خانہ کو درپیش پریشانی پر روشنی ڈالی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مشرق وسطیٰ میں غیر مستحکم صورتحال نے والدین اور رشتہ داروں کو اپنے بچوں کی حفاظت کے بارے میں گہری پریشان کر دیا ہے۔ حکومت پر زور دیا کہ وہ 2023 میں آپریشن اجے جیسی سابقہ] کارروائیوں کی طرح خصوصی چارٹرڈ پروازوں یا دیگر محفوظ انخلا کے طریقوں کا اہتمام کرے، جس نے ہندوستانی کے ساتھ ہندوستانی شہریوں کو کامیابی کے ساتھ خالی کر دیا۔ ترقی پذیر سلامتی کی صورتحال سے نمٹنے کے لئے مضبوط ہنگامی منصوبے کی وکالت کرنا، طلباء کی حفاظت کو یقینی بنانا، خاص طور پر دونوں ممالک میں اسٹریٹجک مقامات کے قریب ان لوگوں کی حفاظت۔ ہندوستانی طلباء، خاص طور پر تہران یونیورسٹی آف میڈیکل سائنسز میں ان لوگوں نے اسرائیلی فضائی حملوں کے بعد تناؤ لیکن عارضی طور پر سکون صورتحال کی اطلاع دی ہے۔ جموں وکشمیر کے طلباء ایسوسی ایشن نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر کو لکھا ہے، اور کہا ہے کہ بہت سارے طلباء اسٹریٹجک مقامات کے قریب داخلہ لے رہے ہیں، جس سے ان کی کمزوری میں اضافہ ہوا ہے۔ تہران میں ہندوستانی سفارت خانہ ممکنہ انخلا کے لئے رابطے کی تفصیلات جمع کر رہا ہے، لیکن 14 جون 2025 تک انخلا کے کسی ٹھوس منصوبے کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔

دہلی-دہرادون کوریڈور پر 40 ہزار درخت لگائے جائیں گے

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) دہلی-دہرادون کے درمیان رابطہ بڑھانے کے لیے زیر تعمیر اقتصادی راہداری پر شجرکاری کرے گی اور اس مہم کے تحت 40 ہزار پودے لگائے جائیں گے۔ این ایچ اے آئی نے کہا کہ اتھارٹی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی استحکام کو فروغ دینے کے لئے کام کر رہی ہے اور اس کے تحت ہفتہ کو اتر پردیش کے باغپت کے کاٹھا ٹول پلازہ میں دہلی-دہرادون اقتصادی راہداری میں درخت لگانے کی مہم کا انعقاد کیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی استحکام کو فروغ دینا ہے۔ مہم کے تحت آج اتر پردیش کے باغپت ضلع کے کاٹھا ٹول پلازہ پر دہلی-دہرادون اقتصادی راہداری پر درخت لگانے کی مہم کا انعقاد کیا گیا۔ یہ شجرکاری 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کے تحت کی گئی تھی۔ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارت کے سکریٹری وی اوما شنکر نے شجرکاری مہم کے تحت پہلا پودا لگایا۔ اس موقع پر این ایچ اے آئی کے چیئرمین سنتوش کمار یادو، باغپت کے ضلع مجسٹریٹ اسمیتا لال، پولیس سپرنٹنڈنٹ سورج کمار راؤ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ اویناش ترپاٹھی اور دیگر ضلعی افسران موجود تھے۔ دہلی-دہرادون راہداری کے ساتھ تقریباً 40,000 درخت لگانے سے علاقے کو بہت سے ماحولیاتی فوائد حاصل ہوں گے۔ اس سے جہاں بہتر ہوا کا معیار فراہم ہوگا، وہیں مٹی کے کٹاؤ کو بھی کم ہوگا اور حیاتیاتی تنوع میں اضافہ ہوگا۔ دہلی دہرادون کوریڈور پر جس طرح سے گھنے درخت لگا کر روٹ تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ روٹ پورے ملک میں ہریالی ترقی کا ایک نیا معیار قائم کرے گا

جموں میں مویشی اسمگلر سمیت دو افراد پر پبلک سیفٹی ایکٹ عائد

جموں، 14 جون (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس نے ہفتے کے روز دو افراد کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کیا، جن میں ایک مبینہ مویشی اسمگلر بھی شامل ہے۔ پولیس ترجمان کے مطابق اُدھم پور ضلع میں رہائش پذیر مکھن لال کو مویشی اسمگلنگ کے کئی مقدمات میں ملوث پایا گیا چنانچہ کئی مرتبہ حراست میں لینے کے باوجود بھی وہ غیر قانونی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے تھا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ضلع مجسٹریٹ اُدھم پور کے حکم پر مکھن لال کو پی ایس اے کے تحت جیل بھیج دیا گیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اس کے مجرمانہ رجحانات نے علاقے کے پرامن ماحول کو بگاڑنے کی کوشش کی، جس پر سخت کارروائی ناگزیر بن گئی تھی۔ دوسری جانب کشتواڑ ضلع میں پولیس نے بدنام زمانہ منشیات فروش عمران حسین گری کو پی ایس اے کے تحت حراست میں لے کر ضلع جیل اُدھم پور منتقل کر دیا۔ پولیس ترجمان کے مطابق عمران گری نوجوانوں کو منشیات فراہم کرنے والا ایک مرکزی اسمگلر تھا، اور اس کے خلاف منشیات فروشی کے کئی مقدمات درج ہیں۔ ترجمان نے کہا، 'تحقیقات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ عمران نوجوانوں کو نشے کی لت میں دھکیلنے میں کلیدی کردار ادا کر رہا تھا۔ اس کی سرگرمیوں کو روکنے اور نوجوانوں کے مستقبل کو بچانے کے لیے پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی۔' پولیس کا کہنا ہے کہ منشیات کی لعنت پر قابو پانے کے لیے ایسی کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔

چوتھی حج پرواز سے 51 بغیر محرم خواتین حاجی دہلی پہنچیں، دہلی ایئرپورٹ پر کوثر جہاں کا استقبال

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر 12 جون سے شروع ہونے والی حجاج کرام کی واپسی کے تیسرے دن، مورخہ 14 جون کو سعودی ایئر لائن کی پرواز نمبر 3084 کے ذریعے واپس آنے والے 439 حجاج کرام کے قافلے میں 51 ایسی خواتین شامل تھیں جو اس سال بغیر محرم کے مقدس حج پر گئی تھیں۔ ریلیز کے مطابق دہلی ایئرپورٹ کے ٹرمینل 3 پر ان خواتین حاجیوں کے استقبال کے لیے دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئرپرسن محترمہ کوثر جہاں خود موجود تھیں، جنہوں نے تمام خواتین کو پھولوں کا ہار پہنا کر ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی، ڈپٹی ایگزیکٹو آفیسر محسن علی اور حج کمیٹی کا دیگر عملہ بھی موجود تھے۔ دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر جناب اشفاق احمد عارفی نے بتایا کہ اس سال دہلی امبارکیشن پوائنٹ سے بغیر محرم کے حج پر جانے والی 51 خواتین میں دہلی کی 20، اتر پردیش کی 22، بہار کی 2، جموں وکشمیر کی 4، پنجاب کی ایک اور اتراکھنڈ کی 2 خواتین شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ بغیر محرم کے خواتین کے حج پر جانے کی اجازت گزشتہ چند برسوں سے حکومت ہند نے دی ہے، اور اب ہر سال ایسی خواتین کی تعداد میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق دہلی آنے والی تیسری حج پرواز کے ذریعے مجموعی طور پر 1244 حجاج کرام دہلی واپس پہنچے، جن میں 566 خواتین اور 678 مرد شامل ہیں۔

جادھو کی روزمرہ کی زندگی میں یوگا کو اپنانے کی اپیل

نئی دہلی 14 جون (یو این آئی) مرکزی آیوش وزیر پرتاپ راؤ جادھو نے یوگا کو روزمرہ کی زندگی میں اپنانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یہ ذیابیطس، دل کی بیماری اور کینسر سے صحت یاب ہونے اور بزرگوں کی دیکھ بھال میں مددگار ثابت ہوا ہے۔ ہفتہ کو یہاں یوگا پر ایک عالمی سربراہی اجلاس- "یوگا کنیکٹ - ایک پرتھوی، ایک سواستھیہ کے لئے یوگا" کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر جادھو نے کہا کہ حکومت صحت اور تندرستی کے نظام میں یوگا کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں مختلف مقامات پر یوگا پریکٹس کے پروگرام چل رہے ہیں اور حکومت نے اس کے اثرات کا ملک گیر مطالعہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "یوگا ذیابیطس، دل کی بیماری اور کینسر سے صحت یاب ہونے اور بزرگوں کی دیکھ بھال میں مددگار ہے۔" پروگرام میں یہ سروے رپورٹ 'یوگا پر بھاو' بھی جاری کی گئی۔ یہ بین الاقوامی یوگا ڈے کے ایک دہائی کے اثرات کا جائزہ ہے۔ مسٹر جادھو نے کہا کہ یوگا کے ذریعہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع بھی دستیاب ہوئے ہیں۔ اس طرح ہنرمندی اور روزگار میں یوگا کی مطابقت برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں یوگا کی قبولیت بڑھ رہی ہے اور لوگ اسے اپنے طرز زندگی کا حصہ بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور میں دنیا یوگا کی افادیت کو سمجھ رہی ہے اور لوگ اس کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔ ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت، یوگا گرو سوامی رام دیو، انڈین یوگا ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری سبودھ تیواری، یوگا انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ہنساجی یوگیندر، پرمارتھ نکیتن کے روحانی سربراہ سوامی چدانند سرسوتی اور مرکزی وزارت آیوش کے سکریٹری ویدیا راجیش کوٹیچا سمیت کئی نامور شخصیات نے اس تقریب میں شرکت کی۔ اس پروگرام میں ایک ہزار سے زیادہ شرکاء نے حصہ لیا، جس میں نامور یوگا گرو، ہیلتھ پروفیشنلز، سائنسدان، پالیسی ساز، صنعت کار، بااثر افراد اور ہندوستان اور بیرون ملک سے اداروں کے نمائندے شامل تھے۔ اس کانفرنس کا انعقاد 11 ویں بین الاقوامی یوگا دن کی تیاری کے طور پر کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کا اہتمام سینٹرل کونسل فار ریسرچ ان یوگا اینڈ نیچروپیتھی نے کیا ہے۔

ناندیڑ اسپتال میں نایاب بیماری کا مکمل علاج: جی بی ایس کا مریض مکمل صحت یاب

ممبئی، 14 جون (یو این آئی) ناندیڑ کے شنکر راؤ چوان گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ اسپتال، وشنو پوری میں ایک 25 سالہ نوجوان جو نایاب بیماری جی بی ایس (گولین بیری سنڈروم) میں مبتلا تھا، مکمل علاج کے بعد صحت یاب ہو گیا ہے۔ نوجوان کو جب اسپتال کے شعبہ حادثات میں داخل کیا گیا تو وہ چلنے، بولنے اور نگلنے سے قاصر تھا اور چند گھنٹوں میں اس کی سانسیں سست ہو گئیں، جس پر اسے فوری طور پر وینٹی لیٹر پر رکھا گیا اور مصنوعی تنفس فراہم کیا گیا۔ پروفیسر ڈاکٹر شکیل راٹھوڑ اور فارماکولوجی کے سربراہ کی نگرانی میں اے ایس آئی یو کی ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی، جس میں ڈاکٹر عبید خان، کپل مورے، انجلی دیشمکھ، فاروقی، امیت کمار بچولوار اور موہن جھنڈارے شامل تھے۔ جی بی ایس ایک نایاب اور تیزی سے بڑھنے والی اعصابی بیماری ہے جس نے مریض کو مکمل طور پر معذور کر دیا تھا۔